کوچ کے وقت فوج کی حفاظت کے لیئے فرنٹ مین اور کسیقدر فلنکون پر اڈونس گارڈ لگایا جاتا ہے۔

دشمن سے دور دراز فاصلہ پر یا جب زمین کھلی ہو اس مین صرف رسالہ یا رسالہ اور اسکا توپخانہ شامل ہوتے ہین۔ مگر جب کیولری ڈویژن یا برگیڈ علیحدہ ہو تو صرف اسی سے اڈونس گارڈ لین گے۔

اڈونس گارڈ کی نفری عموماً کل فوج کے چھٹے حصہ سے لیکر ایک چوتھائی تک ہوتی ہے۔ لیکن ہمیشہ رکنائی سنس اور دشمن کے بے خبر آنے سے بچانے کے لیئے اسمین ایک کافی تعداد سوارون کی ہونی چاہیئے۔

اڈونس گارڈ اور مین باڈی مین بموجب حالات کے فاصلہ ہوتا ہے۔ اگر بہت زیادہ ہو تو اڈونس گارڈ کے مغلوب ہو جانے کا خطرہ ہے اور اگر بہت کم ہو۔ تو مین باڈی پر بے خبر حملہ کرنے کا ڈر ہے۔

اس لیئے صرف یہ ہدائیت دی جاسکتی ہے کہ لیڈر کو مندرجہ ذیل باتون کا خیال رکھنا چاہیئے۔

الف۔ چونکہ اڈونس گارڈ کو دشمن کی آمد کی بابت باوقت خبر دینی ہوتی ہے پس اُس کو بموجب اندازہ اوتنے وقت کے جو کہ مین باڈی کو ڈیپلائی کرنے مین مطلوب ہو۔ اور موافق اُس آسانی اور جلدی کے جس سے دشمن بڑھ سکے فرنٹ مین روانہ کرنا چاہیئے۔

ب۔ وقت جو غالباً خبر کے ملنے اور پہنچانے مین خرچ ہو اور اندازہ مقابلہ کا جو اڈونس گارڈ کر سکے۔

ج۔ دشمن کا احوال اور اُسکے جنگی فن اور ہتھیار وغیرہ۔

یہ بات ظاہر ہے کہ راستے کے کوچ مین یا برفانی۔ کوہیری یا بہت دھندلی اور

برسائی موسم مین اڈوونس گارڈ کے مختلف حصّون کا فاصلہ آپس مین اور نیز مین باڈی سے بہت کم کر دیا جاوے - اور بہت کھلے ملک مین نسبتاً بڑہا دیا جاوے -

فارمیشن اڈوونس گارڈ کی

اڈوونس گارڈ کی تعداد اور ترکیب اُس کوچ کرنے والی جماعت کی تعداد اور قسم پر منحصر ہے جس کی اُس نے حفاظت کرنی ہے - اور نیز دشمن کی فوج اور قرات اور اُس ملک کی قسم پر جو سطے کرنا ہے - مندرجہ ذیل ہدایات اُس اڈوونس گارڈ کے متعلق ہین جس مین صرف رسالہ اور ایک دستہ اُس فوج کا جو ایک یا دو رجمنٹون کے بجاؤ کے لیئے مناسب خیال کیا گیا ہو شامل ہون -

اگر زیادہ قوی اڈوونس گارڈ کی ضرورت سمجھی جاۓ تو ایک زائید سکوڈرن سے ریزرو کو امداد دی جاوے -

اڈوونس گارڈ کی فارمیشن کا اصول یہ ہے کہ اس مین کئی جماعتین ہونی چاہئیں جن کے نفری رفتہ رفتہ فرنٹ سے ریر تک زیادہ ہوتی جاۓ تاکہ زیادہ سے زیادہ ثابت قدمی سے دشمن کا مقابلہ کرین - اور ہر ایک فرنٹ والی جماعت کے ریر مین مدد دینے والی سپورٹ ہو - اگر کوئی تہوڑا سا مقابلہ ہی اُسے آگے بڑہنے سے رُوکے ٭

فرض کرو کہ ایک سکوڈرن اس کام پر لگایا جاتا ہے تو وہ مندرجہ ذیل حصّون مین تقسیم کیا جاۓ گا -

(۱) - اڈوونس پارٹی جو عموماً تین گروپون مین تقسیم ہو گا -

(۲) - سپورٹ مع فلنک پٹرولون کے -

(۳) - ریزرو

لین مین ایک سکوڈرن ۵ ۴ فائل کا جس کو بطور ایک اڈوانس گارڈ کے
رائیٹ کو روانہ ہونا ہو۔ ویل کے مطالب کے لیے اسطرح پر ٹیل آف کرایا
جاوے - اور اڈوانس پارٹی کے واسطے فائلون کی تعداد اور رینک کے
عُہدہ دارون کی تعداد پر منحصر ہے (یہان ۵ فرض کیے گئے ہین) اور یہ
سمجھنا چاہیے کہ اڈوانس پارٹی کے ساتھ تین عُہدہ دار ہونے چاہئین مگر لڑائی
کے وقت زیادہ آگے کی ڈیوٹی پر جوان یون ہی ٹیل آف کرا کے تقسیم نہ کیے
جائین بلکہ نہایت ہوشیاری سے چُنے جائین -

رائیٹ ترپ - فرام دی رائیٹ نمبر آف -

نمبر ۱ سے ۴ تک اڈوانس پارٹی زیر کمان دفعدار (ا) کے -
نمبر ۵ سے ۸ تک رائیٹ فلانک پٹرول زیر کمان دفعدار (لیس) ب کے
نمبر ۹ سے ۱۲ تک لفٹ فلانک پٹرول زیر کمان دفعدار (لیس) ج کے
باقی رائیٹ ترپ سپورٹ - لفٹ ترپ ریزرو
اڈوانس پارٹی پروف - ایز یو ویر وغیرہ
فلانک پٹرولین بھی اسی طرح پروف کرائی جاتی ہین -

اب اُن جماعتون کو کوئی خاص ہدایات اُس راستہ کی بابت جسپر چلنا ہے
اور نیز دشمن اور انٹرول اور فاصلہ کی بابت بتلائی جائین اور یہ ہدایتین مختصر
اور دُرست ہون اور جن جن جگہون سے گذرنا ہو اون کے نام صریح طور پر بیان
کیے جاوین اور دلجمعی کے واسطے وہ لوگ اُنہین دوبارہ کہین -
جب اڈوانس گارڈ کو روانہ ہونے کا حکم ملے تو سکوڈرن لیڈر یہ کمان دے گا -
فارم دی اڈوانس گارڈ - سکشن رائیٹ - مارچ اور کافی فاصلہ تک جو موافق

ہدایات کے مختلف ہوتا ہے لیکن اکثر چھ سو گز عام فاصلہ گنا جاتا ہے تراٹ کرنے کے بعد وہ یہ حکم دیتا ہے۔ ریزرو واک۔

سپورٹ اور اڈوانس پارٹی (مع فلنک پٹرولون کے) تراٹ کرتے جائین اور مناسب فاصلہ پر پہونچکر واک ہوجاوین۔ مگر بباعث اُن سڑکون کے جن سے اور راستے نکلتے ہین۔ اکثر یہہ ضروری ہوگا کہ اڈوانس پارٹی کے فلنک گروپ اور فلنک پٹرولین پہیل جائین جون ہی کہ اڈوانس گارڈ روانہ ہویا ابہی اپنے فاصلہ پر نہ پہونچی ہو۔

اُن سکوڈرون مین جو ۴ یا ۵ فائیل سے کم یا زیادہ ہین تقسیم اسی مطابق ہونی چاہیئے۔

اگر مین باڈی کو ایک فلنک ڈیٹیچ منٹ درکار ہو تو وہ اڈوانس گارڈ مین نہ لگایا جائے۔ بلکہ ایک علیحدہ ڈیٹیچ منٹ ہو اور اوسی طور سے بنایا جائے جیسے کہ اڈوانس گارڈ۔

حیاعت ۱۲

افسر اڈوانس گارڈ کے

ہر ایک افسر کے پاس مندرجہ ذیل چیزین ہونی چاہئین۔ کیونکہ ڈیٹیچ ڈیوٹی کے پورا کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہین اور جہان تک ہوسکے جماعتوان کے عہدہ دارون کے پاس بہی یہی چیزین ہونی چاہئین۔

نہایت عمدہ نقشہ جو مل سکے۔ بڑی بڑی سڑکین سرخ رنگ سے اور دریا نیلے رنگ سے دکہائے جائینگے۔

پنسل سیاہ اور سرخ اور نیلی اور ربڑ۔

رپوٹ نے گو شوارے جو پہلے ہی سے بنائے ہوئے ہون۔ نقشہ کشی کا کاغذ

یا دفتی جس پر ایک دو تین چار انچ مربع لکیرین کھینچی ہون - عکس کرنیوالا کپڑا

ایک کمپاس - ڈیوائیڈر - اور پروٹیکٹر

یادداشت کی کتاب - مع ڈہاتی پنسل کے -

ایک چاقو اور دیاسلائی -

ایک شفاف پردہ واسطے نقشہ کے جبکہ موسم برسات کا ہو -

ایک دُوربین -

ایک گھڑی جو اڈوانس گارڈ کے کمانیر کی گھڑی سے ملائی جاوے -

کمانیر اڈوانس گارڈ کا

کمانیر کو مندرجہ ذیل باتون پر بہت غور کرنی چاہیئے

(۱) چلنے وقت بچاؤ کی تدبیرین -

(۲) دشمن کی بابت جلدی معتبر خبر حاصل کر کے پہونچانا -

(۳) زمین اور طریقہ اُس سے فائدہ اوٹہانے کا -

(۴) اگر دشمن سے مُقابلہ ہو جائے تو وہ کیا کرے گا -

نمبر (۱) رسالہ سے حاصل ہوتا ہے اور فاصلہ جہان تک رسالہ پہلے اور تعداد جماعتون کی جو بہیجی جائین - مین باڈی تک فرنٹ اور فلنکونکو بچانیکے لیئے کافی ہے - تمام انتظام ایسا کیا جائے کہ فاصلہ اور خبر اور وقت ضایع نہ ہون اور کل فوج کا کوچ بہی نہ رُکے -

بلحاظ نمبر (۲) کے جو زیر رسالہ کے واسطے ہے - کمانیر کا صرف یہی کام نہین کہ خبر حاصل کرکے پہونچائے بلکہ جو مختلف رپورٹین دشمن کے کوچ کی سمتون اور تعداد اور ہتیارون کی بابت اُسکے پاس آوین اُنکا مقابلہ کرے اور اپنی ذاتی نظر سے دشمن کے ارادون کو معلوم کرے اور وقت اور فاصلہ

اور خطرہ جو اس عرصہ مین عائد ہو سکتا ہو اُس کا اندازہ کرے اور اس طرح
ایک مُعتبر رپوٹ بھیجے -
از روئی نمبر (۳) کے رستہ اور ملک کا درست رکنائی سنس بھی ویسا ہی
ضروری ہے جیسا کہ نمبر ا و ۲
نمبر (۴) بھی رسالہ کا ایک بڑا کام ہے -
اگر اڈوونس گارڈ دشمن پر جا پہنچے - تو سب سے اوّل یہ معلوم کرنا چاہیئے - کہ
اون کے فرنٹ مین کیا ہے - آیا اڈوونس گارڈ یا فلنک ڈیٹیچ منٹ ایک کالم
کا جو چل رہا ہے - یا ایک مقیمی فوج کا اوٹ پوسٹ - اُن کی مین باڈی کس سڑک
پر چل رہی ہے - اور اُن سے کتنی دُور ہے - سب سے مختصر اور عمدہ طریقہ
ان باتون کے دریافت کرنے کا یہ ہے کہ چند آدمی قید کیئے جائین -
علاوہ اون ضروری باتون کے جو اوّل بیان ہو چکی ہین چند اور مختلف کام
بھی ہین جو اڈوونس گارڈ کے کمانیر کو کرنے ضرور ہین -
کسی جگہہ ہالٹ کرنے کے وقت تمام رستون پر رکنائیٹر کرکے گارڈین لگا دینی
چاہیئن - ایک افسر سب سے اونچی جگہہ پر بھیجا جائے تا کہ چارونطرف خوب
نظر دوڑائے - اور کچہریون - ریل کے اسٹیشنون - ڈاکخانون - اور
تارگھرون پر قبضہ کر لینا چاہیئے - دُشمن کے ملک مین بڑے حاکمون کو حکم دیا جائے
کہ وہ تمام قِسم کے ہتھیار مقررہ وقت پر لا کر کسی بند جگہہ مین رکھا دین - اور
وہان اُن کو نکما کر دیا جاوے - اور نیز دیگر کوئی ذخیرہ یا کارخانہ باروت یا اور
کسی اوڑانے والی چیز کا ہو تو ا مین تا کہ وہ بھی بے ضرر کیا جائے - اور حاکمون
کو یہہ بھی سُنا دینا چاہیئے کہ اگر ان دونو باتون مین ذرا بھی غفلت ہوگی - تو
صرف آدمیون کو ہی سخت سزا نہین ملے گی - بلکہ تمام شہر اوجاڑ دیا جائے گا -

حاکم یا اُسکے برابر والے رئیس کو کمان افسر کے پاس حاضر رہنا چاہیئے - اور
تمام خبر جو مندرجہ ذیل باتون کے لیئے درکار ہو دیوے یعنی بابت آس پاس کے
اور سڑکون - پلون - پایاب جگہون - رسد کے وسیلون - نان بائی کی دوکانون
جگہون - پانی پینے والی جگہون - نعلبندی کی دوکانون - گاڑی بنانے والون
اور بڑہیون کی دوکانون اور نیز کپڑے اور چمڑے وغیرہ کی دستیابی کی بابت
اور وہ رہبر بھی دیوے - نقشون کے واسطے مدرسون اور کچہریون کی تلاش
کی جاوے - اور کسی دریا پر پہونچنے کے وقت گزرگاہون کو ڈھونڈا جائے
اور اگر پل ٹوٹے ہوئے یا کافی نہین ہین تو ان کا ناپ لیا جاوے اور اگر ہو سکے
تو فوراً بڑہیون کو بیگاری پکڑکر اور مصالح زبردستی لیکر مرمت شروع
کرادی جائے - اور اَور گزرگاہین ڈھونڈنی چاہئین - ضروری بات یہ ہے
کہ جہان تک ہو سکے رہبر والی فوج کے لیئے بہت ساری گزرنے والی
جگہون پر قبضہ کرلین -

اگر توپ کے چلنے کی آواز سُنی جائے تو ایک افسر کی پٹرول سبب دریافت
کرنے کے واسطے بھیجی جائے -

مندرجہ بالا اصول تمام ڈیٹیچ منٹون کے لیئے خواہ وہ بڑی ہون یا چھوٹی
اور جو اڈوانس گارڈ کے طور پر آگے روانہ کیئے جائین نہایت کارآمد ہین -

اڈوانس گارڈ کا کمانیر (سکوڈرن لیڈر) عموماً ریزرو کے ساتھہ چلے گا
لیکن چونکہ وہ تمام اڈوانس گارڈ کے کامون کا ذمہ وار ہے - کسی ایک
جگہہ کی قید نہین لگائی جاتی -

روانہ ہونے سے پہلے اُسکو دیکھ لینا چاہیے کہ وہ صرف ہدایتین لیتا ہی
نہین بلکہ اون کو سمجھتا بھی ہے اور بڑی بڑی منزلون مثلاً ان جگہون کو

جہان سے گزرتا ہے اپنی یادداشت کی کتاب مین لکہہ لے اور اپنے نقشہ پر نشان کردے - پہر اپنے جوانون کو دیکہے - اور ہتہیارون اور گولی بارود کو خاصکر ملاحظہ کرے - اور نیز زین بندی اور نعلبندی بہی دیکہے کہ آیا سب کے پاس فالتو نعل وغیرہ ہین -

یہ عام قاعدہ ہے کہ چمکیلے اور کم حوصلہ یا ہنہنانے والے گہوڑے اڈوانس پارٹی یا فلنک پٹرول مین نہ بہیجے جائین اگر اون مین کوئی ہون بہی یا کوئی ایسے گہوڑے ہون جنکی نعلبندی خراب ہے - یا ایسے جوان ہون جن کے ہتہیار بگڑے ہوئے ہین تو بجائے اون کے اَور بدلدیئے جائین -

تمام حکم اور ہدایتین اڈوانس گارڈ کے لیئے اور نیز تمام رپوٹین اڈوانس گارڈ کے مختلف حصتون سے اسی کے پاس بہیجے جاتے ہین - اور ان رپوٹون مین سے جو کہ ضروری ہون وہ مین باڈی کے کمانیر کے پاس بہیج دیوے - لیکن ہمیشہ اپنی رائے بہی لکہے کہ آیا وہ بہروسہ کے لائق ہین یا نہین - اور وہ مین باڈی کے کمانیر کو دشمن کے ہونے یا نہ ہونے کی بابت لگاتار خبر دیتا رہے اور نیز کوئی اَور بات بہی لکہدیوے - جو مین باڈی پر اثر کرتی ہو -

اگر وہ کسی وقت ریزرو سے علیحدہ ہو تو حکمون اور رپورٹون کو نعیبر دیکے لینے کے واسطے پختہ انتظام کرجائے - اور ریزرو کے کمانیر (ٹرپ لیڈر) کو سمجہا دیوے - کہ وہ اوسکے پیچہے کس طرح کارروائی کرے -

کمانیر سپورٹ کا

سپورٹ کا کمان کرنے والا (ٹرپ لیڈر) تمام اڈوانس کا مع فلنک پٹرولون کے ذمہ وار ہے - اور اگرچہ اڈوانس پارٹی اس کے ماتحت کی اُس سے کے

زیر ہدایت ہے۔ مگر اڈوونس گارڈ کے کمانیر کا وہ جوابدہ ہے۔ کہ آیا کام ٹھیک ٹھیک کیا گیا ہے یا نہین ۔

اڈوونس پارٹی اور سپورٹ کے یہ کام ہین ۔

(۱)۔ زمین کو دیکھنا بہالنا۔ اور اڈوونس گارڈ کی رفتار کو ایسے طور سے کرنا کہ غیر ضروری دیر نہ لگے ۔

(۲)۔ اڈوونس کی اصلی لین کے دونو طرف کی سڑک اور ملک کا رکنائیٹر کرنا دربابِ قسم رستہ کے اور اس کا لایق ہونا فوجی نظر کی رو سے اور اُڈر ذریعے جو مل سکین ۔

(۳)۔ جہانتک ہوسکے دشمن کی بابت مکمل اور معتبر خبر جلدی حاصل کرنا ۔

(۴)۔ دشمن کی جماعتین جو اڈوونس سے مقابل ہون اون کو پیچھے ہٹادینا اور بعض کو انمین سے قید کرلینا ۔

اڈوونس کی اصلی لین کو دیکھنا بہالنا بالکل اڈوونس پارٹی اور سپورٹ کا کام ہے ۔ اور فلنکون کی بابت وسے اُتنی دُور تک جواب دہ ہین جہان تک اون کی فلانک پٹرولین پہیلی ہون ۔

اس محدود حد سے باہر مین باڈی کے فلنکون کی حفاظت کے لیئے خاص فلنک ڈٹیچ منٹ لگائی جائین جن کی نفری آدہے ترپ سے لیکر ایک سب قسم کی ملی ہوئی فوج کے برابر ہو ۔

مندرجہ بالا کامون کو پورا کرنے کے واسطے سپورٹ کے کمانیر کو چاہیے کہ اپنی اڈوونس پارٹی اور فلنک پٹرولون کا ایسا بندوبست کرے کہ وہ کافی دُور تک سکوٹ کرین یعنی دیکھین بھالین اور اوسے خبر بھی پہونچاتے رہین اور اوسکی سپورٹ یعنی مدد پر بہروسہ بہی رکھین ۔

اُس کو تمام ممکن ذریعون سے بابت دُشمن اور اُس کی تعداد اور جگہہ وغیرہ کی
خبر حاصل کرنی چاہیئے - اور اس مطلب کے واسطے صرف پٹرولین روانہ کرنا
اور خود دیکھنا ہی ضروری نہین بلکہ تمام شخصون سے جو غالباً جانتے ہون پوچھنا
چاہیئے اور جب کبھی ہو سکے دشمن کو قید کر لینا چاہیئے -
جب موقع ملے - تو تمام خبر صاف اور مختصر طور پر لکھی جائے - (دیکھو باب ۴)
اگر کوئی رہبر ہے تو وہ سپورٹ کے ساتھ چلے گا -
اگر دشمن مل جاوے تو سپورٹ کمانیر موافق مضمون اپنی ہدایتون کے کاروائی
کریگا اور اگر وہ دشمن کی جماعت کو باعث اُن کی جگہہ یا ہماری فوج کے
ہٹا نہین سکتا - تو اس بات کی رپوٹ کریگا - کہ ریر والی فوج کتنی نزدیک
آسکتی ہے - جس سے ظاہر ہو جانے کا خطرہ نہو - اور نیز سب سے اچھا طریقہ
چھپ کر وہان پہونچنے کا بتائیگا - جہان سے دشمن کا رکنا ئیٹر ہو سکے -

اڈونس پارٹی

اس مین عموماً کم از کم دس جوان اور تین عہدہ دار ہون گے - اگر ملک کھلا اور
رسالے کے لائق ہے - یا وہان متوازی سڑکین جو تہائی میل یا اُس کے قریب تک
اڈونس کی اصلی لین کی دونو طرف مین تو اڈونس پارٹی تین گروپون مین تقسیم
ہوگی جو سنٹر گروپ اور رائٹ اور لفٹ فلنک گروپ اڈونس پارٹی کہلا ئینگے
اور یہ سب ایک سینیر یعنی رہنے والے عہدہ دار کی سپردگی مین رہین گے
اور اگر ایک محدود سڑک پر چل رہے ہون اور اڈونس پارٹی تقسیم نہ کی جاسکے
تو دو اڈونس سکوٹ آگے بھیج دینے چاہئین اور جن جوانون کی ضرورت نہ سمجھی
جاوی وہ سپورٹ مین واپس بھیجے جائین - سنٹر گروپ نزدیک ان سینیر عہدہ دار کے

اُس رستہ پر چلتا ہے۔ جیسے کہ مین باڈی اور اگر اس مین صرف چار جوان ہون
تو اس طرح بنایا جاتا ہے کہ دو جوان آگے چلین گے یعنی ایک ایک جوان سڑک
کے ہر ایک طرف۔ اُن کا یہ کام ہے کہ سڑک کو فرنٹ اور نزدیکی فلنکون پر دیکھین
سوائے اس کے تمام جھکاؤ اور موڑ بہی تیز نگاہ سے دیکھتے جائین اور جب کسی ایسی
اونچی جگہہ پر پہونچین۔ جہان سے سڑک گزرتی ہے تو خود ظاہر ہونے سے پہلے
چارون طرف خوب غور سے نظر دوڑائین۔ عہدہ دار مع ایک جوان کے
فرنٹ والے دو نو جوانون کے ریر مین چلے۔ تاکہ اون کو سمجھاتا جائے اور
چوتھا جوان جب ضرورت پڑے سپورٹ کے ساتھہ کنکٹنگ لنک
(سلسلۂ ملاوٹ) کے طور پر خبر رسانی کے لیئے لگایا جائے۔ کیونکہ سڑک کے
موڑون اور جنگلون۔ قصبون اور ٹوٹی پہوٹی زمینون مین رات کے وقت
یا کوہیری برفانی یا دُہندلی موسم مین خبرون کے پہونچنے مین ہرج پڑجاتا ہے
فاصلہ سپورٹ سے موافق حالات کے مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً رات کو یا
بہت ٹوٹی پہوٹی زمین مین کہلی زمین کی نسبت کم فاصلہ ہونا چاہیئے۔ مگر عموماً
تین سو اور چہہ سو گز کے بیچ مین رہے۔

فلنک گروپ جن مین سے ہر ایک مین کم از کم تین جوان اور ایک عہدہ دار
ہوتا ہے۔ اڈوانس کی اصلی لین کے متوازی قریباً سنتر گروپ کے دو جوانون
کے برابر چلتے ہین اور اکثر اون کی نظر سے غایب نہین ہوتے۔ دو جوان
فرنٹ مین اور ایک جوان عہدہ دار کے ریر مین چلتا ہے۔ ان کا کام یہ ہے
کہ اپنے نزدیک کی آس پاس کی زمین کو دیکھین اور سنتر گروپ کو جنگلون
اور گاؤن وغیرہ کے فلنکون پر چلنے پہرنے سے اور جب سڑک تنگ جگہہ سے
ہو کر گذرے دو نو طرف اونچی زمین کو ملاحظہ کرنے سے مدد دین۔ اور

پگ ڈنڈیون اور چور رستون کا تراٹ کر کے امتحان کرین تا کہ دیر نہ لگے۔

فلنک پٹرولین

۴ جوان سے ۸ جوان تک زیرکمان ایک عہدہ دار کے۔ تاہم بعض حالتو نمین آدھا ترپ ایک یا دونو فلنکون پر وے اڈوانس کی اصلی لین کے متوازی اور قریباً ریزرو کے برابر چلتے ہین۔ اُن کا یہ کام ہے کہ زمین اور ٹیڑی سٹرکون کو جو اڈوانس پارٹی کی نگاہ سے دُور ہون ملاحظہ کرین اور اس طرح زیر والی فوج کے فلنکون کو محفوظ کرین۔ فاصلہ درمیان اُن کے اور اڈوانس کے اصلی لین کے ایسا مختلف ہے کہ کوئی ٹھیک فاصلہ مقرر کرنا فضول ہے مگر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اونکو اڈوانس کی اصلی لین سے آدھ میل سے زیادہ نزدیک ہرگز نہ ہونا چاہئے۔ اور تب فرنٹ جس پر سکوٹنگ ہوا ہے قریباً ایک میل تک ہو جائیگا۔ ایک محدود ملک مین وے عموماً سب سے نزدیک والی سٹرک پر جو اصلی اڈوانس کے متوازی ہو چلین گے۔

لڑائی کے وقت فلنک پٹرول مین ۶ سے کم جوان زیر کمان ایک عہدہ دار کے ہرگز نہ ہونے چاہئین ورنہ وہی اپنے کام پورے نہین کرسکین گے خاصکر ایک محدود ملک مین جہان اُن کو فوراً مدد نہین مل سکتی۔ مثلاً اگر وے کسی گاؤن مین پہونچین تو اسکی بیچ مین سے ہو کر گزرنے سے پہلے فلنکون کو گھومنا پڑے گا اور اس طرح چار جوان الگ جائین گے۔ تب لیڈر کو سوال پوچھنے چاہئین اور اگر ممکن ہو تو خبر بھی بھیجنی چاہئے۔ ایسا کرنے سے تھوڑی دیر کے لیئے ۲ کے جوان کم ہو جائین گے اور اگر وہ اُن جوانون کے واپس آنے سے پہلے جو پیغام لیکر گئے ہوئے ہین چور رستون یا کسی اونچی پہاڑی کے پاس

جس پر سے کچھ دیکھنا ہے یا جنگل یا کسی اَور گاؤن کے پاس پہونچے تو ان کامون
کے پورا کرنے کے لئے اُس کے پاس کافی جوان نہون گے ۔
پس چھہ سے دس جوان تک دشمن کی پٹرولون کو روکنے اور اون کے بیچ
گھس جانے کے واسطے ایک کافی نفری ہے ۔ اور نیز تھوڑی جماعت کی
نسبت وہ زیادہ دلیر ہون گے ۔ خاصکر اُس ملک مین جہان لوگ مخالف ہین
کیونکہ اس صورت مین شاید وے تین چار جوانون کی جماعت کو مغلوب
کرنے کی کوشش کرین ۔ مگر اس سے دوگنی جماعت کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ
کرنے سے ضرور جھجکین گے ۔
اگر سپورٹ کے کمانیز کو وہ سڑکین وغیرہ جن سے فلنک پٹرولون اور اُن کی
جماعتون نے جانا ہے نہ بتلائی گئی ہون اور ایک یا دونو فلنکون پر اون کی
ضرورت پڑے ۔ تو وہ خود تجویز کر کے اون کو وہ راستہ جس پر چلنا ہے
بتا دیوے ۔
اُسے چاہئیے کہ اُن کو وہ جگہہ بتلا دیوے جہان پر وے آ کر پھر ملین ۔ اور
عکس کرنے والے کپڑے پر ایک نقشہ بھی رستہ کا کھینچ دیوے ۔
ایک محدود ملک مین اور ٹھیک دشمن کے سامنے اور رات کے وقت جب تک
کوئی خاص حکم اس کے برخلاف نملے تمام جوان جو اڈوانس
پارٹی مین لگائے جائین اور ایک اندازہ اون کا جو فلنک
پٹرولون مین ہون ڈرا آرمس کر کے بندوقون کو بھر کر
چلین اور لیڈر ڈرا سورڈ رہین مگر کھلے ملک مین یا دن کو کرچین
نکالنے کی کچھ ضرورت نہین اور صرف اڈوانس پارٹی یا پٹرولون کے اگلے
جوان ڈرا آرمس کر کے چلین ۔

سپورٹ

اس مین باقی ترپ شامل ہوتا ہے اور وے اڈوانس کی اصلی لین کے پیچھے اڈوانس پارٹی سے قریب پانچ چھ سو گز کے فاصلہ پر اتنے جوڑے فرنٹ مین جتنا کہ ہٹرک پر ہو سکے چلتے ہین۔

سپورٹ کے کام دو چند ہین۔

الف۔ یہی وہ گروہ ہے جس مین سے فرنٹ والی جماعتون کے جوانون کی بدلی کی جاتی ہے۔ اور جو اور ڈیٹچ منٹ درکار ہون۔ اس مین سے لیے جاتے ہین۔

(ب)۔ یہی بنائی ہوئی جماعت سب سے پہلے دشمن کا مقابلہ کرتی ہے۔ یہ ضروری نہین کہ کمانیر اس جماعت کے ساتھ رہے۔ البتہ اسکے لیے سب سے عمدہ جگہہ یہ ہے کہ اکثر اڈوانس پارٹی کے ساتھ رہے۔ جہان وہ ہر ایک بات کو دیکھکر مناسب انتظام کر سکے۔ اور اس حالت مین سنیئر یعنی دہنے والا عہدہ دار اسکی جگہہ کمان کرے۔

تمام خبر جو سپورٹ کے کمانیر کو ملے۔ اڈوانس گارڈ کے کمان افسر کے پاس بھیج دے۔

جب کبھی اڈوانس پارٹی ہالٹ کرے۔ تو اس دیر کا سبب دریافت ہونے تک سپورٹ بھی جہان تک ہو سکے کسی آڑ مین ہالٹ رہے ایسے ہی وے ہالٹ کرین۔ جب کبھی گاؤن یا جنگل سے گزرنے لگین تا وقتیکہ وے دیکھہ لین کہ یہ خالی ہین یا دشمن موجود ہے۔

یہ پارٹی ریزرو کے ساتھہ بذریعہ ایک فائل مثلاً کینکٹنگ فائل کے ملی رہے

اور نیز اڈوونس پارٹی کے ساتھہ جبکہ اُس مین (اڈوونس پارٹی مین) سلسلہ رکھنے کے لیئے کافی جوان نہ ہون -
صرف ایک محدود ملک مین اور مین دشمن کے سامنے اور رات کے وقت کرچین نکالنے کی ضرورت ہے -

ریزرو

فوج جو ریزرو مین شامل ہے اٹینشن ہوکر چلے گی - اور اگر اُسکی مدد کی ضرورت پڑے جھٹ پٹ فرنٹ یا فلنک پر پہونچنے کے لیئے تیار رہے گی - یا فرنٹ والی جماعتون کے واسطے ریلی کی جگہہ ہوگی - اور جہان تک ممکن ہو - یہ بالکل پوری رہنی چاہیئے - اور صرف ایک ڈیٹچ منٹ اس مین سے نکالا جائے اور بھی ایک فائل ہے - جو درمیان اسکے اور مین باڈی کے کنیکٹنگ لنک ہے - ریزرو سپورٹ کے پیچھے ۰۰ ۔۔ سے ۰۰۰ گز کے فاصلہ پر چلتی ہے - لیکن یہ فاصلہ بباعث تنگی ملک اور صفائی ہوا کے کم و بیش بھی ہوجاتا ہے -

خبر رسانی درمیان حصون گارڈ کے

اڈوونس پارٹی اور فلنک پترولون کے پاس سگنل کی ایک کتاب ہونی چاہیئے - جسکے ذریعہ سے وے خبر پہونچا سکین - کیونکہ بولنے سے پارٹی کی موجودگی دشمن پر ظاہر ہوجائے گی - اور آگے پیچھے جانے سے گھوڑے تھک جاینگے ان سگنلون مین خاصکر اشارے ہونے چاہیئن - مثلاً سر کے اوپر ہاتھہ کو اٹھانے سے ہالٹ مراد لی جاوے - اور اس طرف کو اشارہ کرنا جو اوُرون کو دکھائی ہے - زیادہ آگے جھنڈیون کے ساتھہ اشارہ کرنا فایدہ مند نہین ہے - کیونکہ

جہنڈیون کے ہلانے سے دشمن دیکھ لے گا۔ مگر سگنلرون کو چاہیئے۔ کہ ہمیشہ
اڈوونس گارڈ کے ساتھہ رہین۔ تاکہ جس وقت دشمن کو نظر آنے کے بغیر موقع ملی
خبر دے سکین۔

جب اڈوونس پارٹی یا سپورٹ کا ایک جوان خبر دیکر پیچھے بھیجا جاوے۔ تو اُسکی
جگہہ ریزروہ مین سے ایک جوان فرنٹ مین چلا جائے۔ اور خبر لے جانے والا
جوان رپورٹ پہونچا کر ریزروہ مین مل جاوے۔ اِس انتظام سے فرنٹ والی
ہر ایک جماعت مین پورے جوان رہتے ہین اور ایک ہی جوان فرنٹ سے
ریر مین خبرین پہونچا دیتا ہے۔ بغیر خطرہ غلطی کے جو ہاتھون ہاتھ اون کو
بدلنے سے ہوجاتی ہے۔

جو جوان پیغام دے کر بھیجے جائین وہ اپنے کاربین توبرے مین ڈال لین
مگر اول کارتوس کو نکال دیوین۔

چونکہ اڈوونس گارڈ کی رفتار خواہ مخواہ مین باڈی کی رفتار کے اوپر موقوف ہے
اس لیئے اڈوونس گارڈ کی ہر ایک جماعت کو ٹھیک اپنی ریر والی جماعت کے ساتھ
سلسلہ رکھنا چاہیئے۔ اور اِس مطلب کے واسطے اُن جگہون پر جوان
چھوڑے جائین۔ جہان بباعث سڑک کے موڑون یا پہاڑی یا محدود
ملک کے معمولی کنیکٹنگ فائیل اون جماعتون کو جن کے درمیان وے چل رہے
ہین نہین دیکھہ سکتے۔ جب جوان کافی ہون۔ کنیکٹنگ فائیل ہمیشہ دو دو
ہونے چاہیئن۔ کیونکہ اکثر گھوڑے جب اکیلے ہون دق کرتے ہو۔۔ یہ تنہا جاتے
ہین۔ اور ایک جوان اون دونون مین سے کوئی خبر فرنٹ سے ریر کو پہونچا سکتا
ہے۔ یا لا سکتا ہے۔ اور ریر والون کے رُخ یا رفتار کی تبدیلی کی بابت
خبر دے سکتا ہے۔

چونکہ لگاتار خبر رسانی کی عادت ضروری ہے۔ اس لیئے یہ انتظام کرنا ایک عمدہ احتیاط ہے کہ اڈوانس گارڈ سے مین باڈی کو ہر گھنٹے یا آدہے گھنٹے یا اَور ٹھیرائے ہوئے وقت مین رپورٹ پہونچتی رہے۔

طریقہ مقامون کے مُلاخطہ کرنے کا

مقامون۔ وہ باحتیاط تدبیرین جو ایک آباد جگہہ سے گزرنے کے پہلے ضروری ہین۔ خاصکر دشمن کی نزدیکی پر موقوف ہین۔

اگر کسی دلیل سے یہ سمجھا جائے۔ کہ جگہہ خالی ہے۔ تو عموماً اتنا ہی کافی ہے۔ کہ اڈوانس پارٹی کے گروپ جلدی سے اُسکے گرد اور بیچمین سے ہوکر نکلین۔ اور سپورٹ کو اشارہ کرین کہ سب طرح صاف ہے۔ خالی جگہہ کی بابت ہالٹ کرکے رپوٹ کرنے سے وقت ضایع ہوتا ہے اور گھوڑ دوڑ کا نقصان ہوتا ہے۔

جن مقامات مین ڈاکخانے یا تار گھر ہون۔ تمام چٹھیون اور رجسٹرون وغیرہ پر فوراً قبضہ کر لینا چاہیئے۔ اور جب سپورٹ کا کمانیر آپہونچے۔ تو وہ اون کو کہولکر جو فوجی مطلب کے نہون پہیر دے۔ اور باقی روانہ کردے۔ اور اگر منشی لوگ چاہین۔ تو وہ اون کو اس مضمون کی ایک سند دیدیوے کہ مینے چٹھیان لی ہین۔

کم سے کم دو دو جوانون کا ایک ایک گروپ بناکر گھرون کی تلاشی لی جائے اور ایک جوان دروازے پر رہے۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو وے آپس مین بول چال سکین۔

اگر کسی دلیل سے یہ خیال کیا جائے کہ مقام خالی نہین ہے تو فوراً بغیر دیر کے

جہان تک ہو سکے اُسکے نزدیک جانا چاہیئے۔

اس لیئے کمانیر سپورٹ کو کسی زمین ہالٹ کراوے۔ اور اڈوَنس پارٹی دشمن کی تعداد اور ترتیب کو دریافت کرنے کے واسطے گہوم گہام کر رفتہ رفتہ اُس جگہہ پر پہونچنے کی کوشش کرے۔ اگر جگہہ پر کسی نے قبضہ کیا ہوا ہے تو عموماً وہان ایک رنیر روپر لی طرف باہر نکلنے کی جگہہ کے پاس ہوگی۔ اور اگر یہ حالت ہے تو اکثر ایک یا دو جوان بغیر خود خطر آنے کے زمین پر گھٹنون کے بل چل کر معلوم کر سکینگے۔ اور یہ رنیر روز زیادہ آسانی سے دیکھی جاسکتی ہے بہ نسبت دشمن کے جو گاؤن مین ہے۔

اگر اڈوَنس پارٹی کے جوان بغیر چھپنے کے سیدہے گاؤن کو چلے جائین۔ تو دشمن اونپر فایر کرینگے۔ اور اس سے صرف یہی معلوم ہوگا۔ کہ ان دشمن موجود ہے۔ مگر اور کوئی حال معلوم نہ ہوگا۔ لیکن اگر وے چھپ کر فلنک کیطرف ت رنیر روکو دیکہین تو اُس سے یہ بہی معلوم ہو جائے گا۔ کہ کس قدر دشمن گاؤن کے پرلی طرف رنیر رو مین ہے۔ اور غالباً کس قدر اُرلی طرف گاؤن کے اندر ہے۔

جب کمانیر باشندون سے کچھ پوچھ رہا ہو۔ تو سپورٹ اُرلی طرف پر ہالٹ کرے۔ اور اڈوَنس پارٹی پرلی طرف راستون کو تاکتی رہے۔ جب وہ پوچھ چکے۔ تو تراٹ کہکے گاؤن مین سے نکلین اور اڈوَنس کی جماعتین بہی اٹ کر کے پہر اپنے فاصلہ پر ہو جائین۔

جو مقامات رستے مین آوین اُن کے دیکھنے بہالنے مین اس بات سے خبردار رہنا چاہیئے کہ باقی اڈوَنس گارڈ کے اڈوَنس اور مین باڈی کو اس سبب سے دیر نہ لگ جائے۔ اس لیئے اڈوَنس گروپون کو چاہیئے۔ کہ اُس وقت تراٹ

کر کے اُن جگہون کو دیکھین - جن سے بغیر مُلاحظہ کے گزرا نہین جا سکتا -

جنگل - جنگلون مین اڈوونس پارٹی کا سنٹر گروپ اصلی سڑک پر چلتا ہے اور فلنک گروپ کنارہ کے اسو گرو بشرطیکہ جنگل بہت بڑا نہین ہے - اگر بباعث وسعت جنگل کے یہ ضروری ہو - تو سپورٹ کا کمانیر دو جوان اڈوونس پارٹی کے گروپون کے بیچ پہنچنے کے لئے بھیجدے -

جب پرے کنارہ پر پہونچ جائین تو جماعتون کو چاہیے - کہ چھپ کر اچھی طرح ادہر اودہر دیکھین - پیشتر اسکے کہ وے باہر نکل جائین -

بہت بڑے جنگلون کو سڑک کی ہر ایک طرف دو تین سو گز کے فاصلہ تک ملاحظہ کرنا چاہیئے -

تنگ رستے - (درے - کوچے - پُل وغیرہ) - ان سے گزرنے مین بھی وہی طریقہ برتا جاوے - جو کہ گاؤن سے گزرنے مین اگر خیال مین آوے کہ درہ وغیرہ خالی ہے - تو سب جماعتین تراٹ کر کے اُس سے گزرین - اور اڈوونس پارٹی پہلی طرف پہنچ کر جتنی جلدی ہو سکے کسی ایسی اونچی جگہہ کو بڑہے جہان سے کچھہ نظر آسکے اور درے کی چوٹی کو اگر وہ کسی ٹیلہ وغیرہ سے بنی ہوئی ہو ہمیشہ خاصکر اڈوونس پارٹی سے آگے سکوٹ سے ملاحظہ کرین -

خبر بابت دشمن کے

اسکے حاصل کرنیکے تین ذریعے ہین

(ا) نشان جو دشمن نے چھوڑے ہین -

(ب) خبر جو پوچھنے بھالنے سے ملے -

(ج) دشمن کے ملنے پر اپنی ذاتی نگاہ -

گرد و غبار - اگر غبار گہرا اور نیچا ہے - تو پلٹن سمجھنی چاہیئے - اور رسالے سے اسکے برخلاف یعنی اونچا اور پتلا غبار اُٹھتا ہے - اور اگر غبار ٹوٹا پھوٹا ہے تو گاڑیان یا توپخانہ سمجھا جاتا ہے - غبار کی لمبائی سے دشمن کی تعداد اور کوچ کے رُخ کا بھی اندازہ ہو سکتا ہے - لیکن اگر آندھی چل رہی ہے تو اسکے اثر کا بھی خیال کر لینا چاہیئے -

پڑاؤن کی آگ و چولھے - دشمن کی جگہہ اور تعداد کا آگون اور چولھون کی تعداد اور پھیلاؤ سے اندازہ کیا جا سکتا ہے - اگر شُعلے نظر آکر غائب ہو جائین تو یہ اس بات کی نشانی ہے - کہ اُس زمین پر فوج ہے کیونکہ یہ اکثر اُن آدمیون کے سبب ہوتا ہے جو دیکھنے والے کے درمیان اور آگون کے درمیان چل پھر رہے ہین -

اگر وہان بیشمار تعداد آگون اور چولھون کی ہے تو یہ یقین کرنا چاہیئے کہ دشمن کا ارادہ پیچھے ہٹنے کا ہے اور زیادہ آگین صرف ہمکو دھوکھا دینے کے لیئے جلائی ہین - ایسے ہی اگر غیر معمُولی وقت مین دھوان بہت ہے تو جاننا چاہیئے - کہ دشمن روانہ ہونے سے پیشتر کھانا پکا رہا ہے -

کھوج اور شور وغیرہ - کُتے بھونکتے ہوئے - گھوڑے ہنہناتے ہوئے - اور بہت سا دھوان گھرون سے نکلتا ہوا آبادیون مین دشمن کی موجودگی کے نشان ہین - سڑک کے اوپر کھوجون کے ہونے سے بہت سی خبرین مل سکتی ہین - مثلاً اگر زمین صاف دبی ہوئی ہے تو صرف پیدل فوج گزری ہے - اور سُم اور گاڑیون کے نشانون سے رسالہ اور توپخانہ سمجھنا چاہیئے -

اگر نشان صرف ادھی سڑک پر ہین تو کالم کوچ پر تھا - اور شاید کہ

بہت بڑی فوج نہ تہی - اگر اسکے برخلاف ٹرک کے دونو طرف نشان ہین - تو فوج کم دمش لڑائی کی فارمیشن مین ہتی - اور غالبًا تعدادمین بہی بڑی تہی - خالی پڑی ہوئی پڑاؤ - جو ہہرن کی تعداد اور زمین کی لمبائی اور چوڑائی کر جس پر وہ اُترے تھے دشمن کی فوج کی تعداد کا اندازہ ہوسکتا ہے - وردی کی چیزین جو ادہر ادہر پڑی ہوئی ہین اوجن کا غذ اور مردہ گہوڑے اور گولا بارود وغیرہ یہ بتاتے ہین کہ فوج کس قسم کی تھی - تعاقب کے وقت ایسے نشانون سے اکثر مفید نتیجے نکل سکتے ہین بابت دشمن کے گریز کی قسم اور اسکے انتظام اور ہمت کی حالت کے -

خبر جو پوچھنے بہالنے سے ملسکتی ہے

لڑائی مین دشمن کی خبر کی کچھ کمی نہین ہوتی - عمومًا سچ اور جہوٹ مین تمیز کرنا ایک مشکل امر ہوتا ہے - سپورٹ کے لیڈر کو اتنا وقت نہین ملتا - کہ قیدیون اور بہگوڑون اور ملک کے لوگون سے پورا پورا حال دریافت کرکے ان کے جوابون کو چہانٹنے - لیکن وہ جن مین ظاہرا دشمن کی بابت کوئی غور طلب بات ہو اڈوانس گارڈ کے کمانیر کے پاس بہیج دے - مع ایک رپورٹ کے جس مین یہہ لکہا ہو - کہ اون جوابون مین غالبًا کس قدر سچ ہوگا -

با وجود اسکے اصلی یا بناوٹی نادانی کے سچ امر کو معلوم کرنے کے لیئے سوال کرنے کا طریقہ بالکل اُس شخص کے مطابق ہونا چاہیئے - جس سے حال پوچھا جاتا ہے - سب خبرین خواہ کسی طور سے ملین ہوشیاری کے ساتھہ ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے چاہیئین دروں اور دریاؤن وغیرہ کے قابل گزر ہونے یا نہونے کے بابت جو حال باشندے بیان کرین - عمومًا اُن کی درستی کو آزمانے کے بغیر

اعتبار نہ کرنا چاہیئے - کیونکہ اکثر حالتون مین بباعث اصلی یا بناوٹی نادانی کے
وے لوگ دہوکا دیدیتے ہین - خبر کے بڑے ذریعے یہ ہین - اخبارین - تار -
اور ریل کے رجسٹر - تنخ کی چہٹیان - انڈینٹ اور کاغذ وغیرہ جو اتفاق سے
رہ گئے ہون - مگر کاغذ وغیرہ اکثر ارادہ سے چہوڑے جاتے ہین - تاکہ
مل جائین اور دہوکا دین - شہر کے حاکمون اور ڈاک اور تار اور ریل کے
ملازمون - پادریون - اور شکار کے محافظون وغیرہ سے پوچہنا چاہیئے - کہ
دشمن کے وضع اور اسکے کوچ کا رخ اور اسکی تعداد اور فوج کیسی تہی اور ان کی
پلٹنون اور رسونڈہون کے تسمون پر کیا نمبر تہا - ان کی وردی کیسی تہی - آیا
اُن کے اپنے ڈیرے ساتہہ تہے یا گہرون مین ڈیرہ کیا تہا - انہون نے
کتنے بجے کوچ کیا - آیا اُن کے اوٹ پوسٹ لگے ہوئے تہے اور کہان -
آیا پترولین بہیجی گئی تہین اور اگر تہین تو کتنی دفعہ اور کدہر کو - کن کن
رستون سے وے گئے اور آئے - اُنہون نے کیا کیا باتین پوچہین -
آیا وہ ایک ہی وقت گئے ہون اور آئے ہون - عام حالت اُس سڑک کی
جو دشمن کی جانب جاتی ہو اور آیا کوئی رکاوٹ اُس پر ہے کہ نہین -
تمام آدمیون سے الگ الگ پوچہنا چاہیئے - تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ
سن سکین - کیونکہ جوابون کے اختلاف سے سچ دریافت ہو سکتا ہے - بہگوڑون
اور قیدیون سے جون ہی کہ وے پکڑے جائین الگ الگ سوال کئے جانے چاہیئن کیونکہ
اُن کو جہوٹ بنانے کا وقت نہین ملا ہے اس لیئے شاید سچ بتا دین گے - اور
اُن سے مندرجہ ذیل باتین پوچہنی چاہیئن - اُن کے رجمنٹ اور کمپنی کا نمبر یا
نام اور اُن کی نفری - نام اُس افسر کا جو اُن کی رجمنٹ - برگیڈ اور ڈویژن اور آرمی
کور کی کمان کرتا ہے - آیا اُن کے اپنے ڈیرے ساتہہ تہے یا گہرون مین ڈیرا کیا تہا

جگہہ اوٹ پوسٹون کی - تعداد بیمارون اور زخمیون کی - اور ان مین رسد
باقاعدہ تقسیم ہوتی تھی یا نہین -

تمام مندرجہ بالا باتین جنیڈ کوارٹر کے لیئے نہایت کارآمد ہین اور قیدیون ہی سے
نہایت پختہ اور معتبر خبر مل سکتی ہے -

دشمن سے ملنا یعنے اُس پر جا پہنچنا

اڈوونس پارٹی کا کوئی گروپ دشمن کو دیکھتے ہی اپنے آپ کو چھپا لے اور
فوراً خبر دیوے - اور دشمن کو نظر سے غایب نہ ہونے دے - دوسرے
گروپون کو اشارون سے خبر دی جائے تاکہ وے بھی دیکھین - اور سب
کسی نزدیک والی آڑ مین پہونچنے کی کوشش کرین جہان سے لگاتار تاکتے
رہین اور اگر ضرورت ہو تو اپنے سر کی کنگی اُتار دین -

کسی حالت مین اڈوونس پارٹی دشمن پر حملہ نہ کرے جب تک اُن کو اُس کا
کوئی خاص حکم نہ ملے اور بندوق تو بالکل نہ چلانی چاہیئے - بندوق چلانا سب سے
بھاری عیب ہے - اُسکے چلانے کی اجازت صرف اُسی وقت ہے
جب کسی اَور ذریعہ سے اڈوونس گارڈ کو کسی نزدیکی خطرہ کی باوقت خبر
نہ دی جا سکے - بندوق کے داغنے سے بذریعہ جاسوسی کے اور خبر حاصل
کرنا نامکن ہو جاتا ہے اور لیڈر اپنی ہدایات کے موافق کارروائی نہین کر سکتا -
اور نہ اُس کو اپنا بندوبست کرنے کا وقت ملتا ہے -

امن کے وقت مینوورز وغیرہ مین ان اصولون پر بہت اصرار کرنا ناممکن ہے
کہ اڈوونس پارٹی نہ حملہ کرے اور نہ پہلے بندوق چلائے اور ہمیشہ اپنے آپکو
چھپا کر دیکھنے کی کوشش کرے -

جون ہی حیپورٹ کے لیڈر کو دشمن کی موجودگی کا حال معلوم ہو وہ فوراً فرنٹ میں جائے اور سپورٹ کی کمان اپنے بامین والے عہدہ دار کے سپرد کرے - اور اُسے حکم دے کہ وہ اون کو کسی ایسی جگہ مین لیجا کے چھپائے جہان وے دشمن کی نظر سے غایب ہون - اور سٹرک کو قبضہ مین رکھین اور اگر ضرورت پڑے سٹرک پر حملہ کر سکین -

فرنٹ مین پہنچ کر اگر جگہہ نظر آ سکے تو اس کو جھٹ اسادہ کر لینا چاہیئے - کہ قیمہ اور ہدایت کئے موافق کِس طرح کارروائی کی جائے گی - اگر موافق ہدایت کے صرف دشمن کو دیکھنے کا کام ہے تو وہ چھپ کر کسی ایسی جگہہ پہو نچنے کی کوشش کرے جہان سے بخوبی دیکھا جا سکے - یہ بات صرف اُس وقت کی جاتی ہے جب خیال کیا جائے کہ دشمن دور ہے اور آگے نہین بڑھ رہا ہے -

اگر وہ سمجھے - کہ اُس کو تاڑ کر کے قید کر لینے کی اجازت ہے تو پھرتی کے ساتھ فلنک سے دھاوا کرے اور اگر ہو سکے بے خبر دشمن پر جا پڑے - اگر یہہ کام زمین کے پھیلاؤ یا کسی اور عمدہ آڑ سے ہو سکتا ہے - اگر اگلی زمین اچھی نہین ہے اور دشمن بڑھتا آتا ہے تو پیچھے ہٹنے کا بہانہ کرنے یا گھات مین لیٹ جانے سے کامیابی ہو سکتی ہے - مگر لیڈر کو چاہیئے کہ ہر حالت مین ریزرو کے کمانیر کو دشمن کی جگہہ اور تعداد اور اپنے کام کی تجویز سے بار بار باوقت خبر دے تاکہ وہ بھی اسکے ساتھ شریک ہووے اگر اسکے برخلاف دشمن سپورٹ پر آ پڑے (اور یہ کام اڈوانس پارٹی اور فلنک والی جماعتون کے خراب بندوبست یا غفلت سے ہوتا ہے) تو لیڈر دشمن کی تعداد کا کچھ خیال نہ کرے اور جھٹ ہلّہ کر دے -

فوراً اور سخت حملہ نہایت ضروری ہے تاکہ ریر والی فوج لڑائی کے واسطے فارم ہو سکے ۔

ریکانائی سنس ٹریک، راہ اور ارد گرد کی زمین وغیرہ کا

جس ملک مین سے گذرین اُس کا فوراً اور درست اندازہ کر لینا سپورٹ کے افسر کے لیئے ایک بہت ضروری کام ہے وہ دیکھنے کے واسطے ہالٹ نہین کر سکتا جیسا کہ ایک باقاعدہ ریکانائی سنس مین ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ریر والی فوج کو دیر لگ جاتی ہے۔

تین بڑی باتین جن کا اُسے خیال رکھنا چاہیئے یہ ہین۔

(۱) سڑک۔ اُس کی حالت۔ پُل۔ پایاب جگہین۔ بند۔ اور جنگل وغیرہ اگر چلنے مین کوئی رُکاوٹین درپیش ہون تو اُس کو چاہیئے کہ صرف اون کی قسم ہی بیان نہ کرے۔ بلکہ اون کے کنارون سے گذرنے کا کوئی طریقہ بھی بتائے اور نیز اُس رُکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے جو عارضی بندوبست وہ کر سکتا ہو۔

یہ ظاہر ہے کہ سپورٹ کا لیڈر کسی بھاری رُوک کو دُور نہین کر سکتا اور اسی وجہ سے بلی ہوئی فوج کے اڈوانس گارڈ مین ہمیشہ ایک جماعت انجنیرون کی شامل ہوتی ہے۔

کسی رُکاوٹ مثلاً ٹوٹے ہوئے پُل پر پہونچ کر فلنک والی جماعتین ندی کے دہنے بائین جاکر گزرگاہ کی تلاش کرین۔ اور ایک یا دو جوان گہرائی کو جانچیں

کہ اس سے گزرا جا سکتا ہے یا نہین - اور باقی جوان دیکھتے رہین اگر کوئی گاؤن نزدیک ہو تو مزدور بیگاری پکڑ لین اور سامان زبردستی لے لین - تاکہ انجنیرون کے آنے پر سب کچھ تیار پڑا ہو -

اب اڈوانس گارڈ کا لیڈر اپنی رپوٹ بھیجے اور اگر گزرنے کا کوئی ذریعہ معلوم ہو گیا ہو تو سپورٹ اور اڈوانس پارٹی آگے چلے جائین اور ایک عہدہ دار مع دو جوان کے پیچھے چھوٹ جائین تاکہ وے دیکھین کہ بیگاری پکڑے ہوئے مزدور اور سامان وغیرہ بہم پہونچائے گئے ہین یا نہین -

(۲) ہالٹ - اس معاملہ مین کوئی خاص انتظام کرنے کی ضرورت نہین اگر ایسا کرنے کا حکم نہ ملے - مثلاً اگر کسی جگہہ پہونچ کر ہالٹ کرنا ہے تو اڈوانس گارڈ کا لیڈر پہونچتے ہی معرفت حاکم یا کسی اور رئیس کے رسد اور چارہ وغیرہ اکٹھا کرنے کا بندوبست کرے اور اطلاع دیوے کہ کسقدر رسد وغیرہ ملی ہے - اور یہ بات ضرور لکھے کہ کسقدر اور کہان پانی ملتا ہے - تب وہ آگے روانہ ہو جائے اور ایک عہدہ دار مع دو جوان کے حکمون کی تعمیل کرانے کے لئے چھوڑ جائے اور اس مقام سے پرے ایک اچھی جگہہ مین عارضی آوٹ پوسٹ لگا دیوے (دیکھو ہالٹ کا بیان)

(۳) **آس پاس کی زمین اور موقع وغیرہ** - یہ کام اڈوانس گارڈ کے لیڈر کی نسبت زیادہ تر اسکے سٹاف افسر کا ہے - مگر پھر بھی لیڈر کو اسپر دھیان رکھنا چاہیئے - مثلاً اگر دشمن مل گیا ہے اور وہ اسکی جگہہ کو روکنا ایٹر کر سکتا ہے تو اسکو چاہیئے کہ تلہ وغیرہ کے لئے عمدہ زمین بتلا دیوے - سوائے اسکے کوچ کے اخیر مین پڑاؤ کی مناسب زمین وغیرہ کو چننا بھی اسی کا کام ہے -

ریر گارڈ کا بیان

جب کوئی فوج دشمن کے آگے سے ریٹائیر کرے تو ریر گارڈ اسکے ہٹنے کو چھپاتی اور بچاتی ہے اور اس لئے خود بخود کارروائی کرنے کے لیئے اسمین کافی جوان ہونے چاہئین۔

حسب موقع اسمین تمام قسم کی فوج شامل ہوتی ہے اور اُسکو موافق دشمن کی نزدیکی اور وضع کے ترتیب دی جاتی ہے۔ اگر دشمن تعاقب کے وقت بہت نزدیک نہ آپہونچے اور اس سبب سے ریر گارڈ کلاً یا جزاً لڑائی کیواسطے تیار ہوکر کوچ کرنے کے لیئے مجبور نہ ہو تو آراستگی اور فاصلہ بچاؤ کی تجویزین ٹھیک ٹھیک اڈوانس گارڈ کے قاعدون کے مطابق ہون گے مگر اولٹی طرح سے۔

مین باڈی سے فاصلہ رکھنے مین ریر گارڈ کے کمانیر کو دو بڑی باتون کا خیال رکھنا چاہیئے یعنے نہ تو مین باڈی کے بالکل پیچھے ہی آپہونچے اور نہ اُس سے بالکل الگ ہوجائے۔

ریر گارڈ کے کمانیر جیسا کوئی کام مشکل نہین۔ اس کو اس بات کے معلوم کر لینے کی لیاقت چاہیئے کہ کب اور کہان اور کتنی دیر تک مقابلہ کرے اور اپنے پیچھے ہٹنے کا ایسا بندوبست کرے کہ جب ہٹے تو صرف ریٹائیر ہی نہ کرے بلکہ گویا غائب ہی ہوجائے۔

اگر وہ بغیر لڑنے کے بالکل نہین ہٹتا اور ہر موقع پر لڑنا پڑتا ہے تو اس سے وقت ضائع ہوگا اور جبکہ وہ اپنے سامنے دشمن کو روکتا ہے تو دشمن کی جماعتین اُسکے فلانک اور ریر پر جا پہونچین گے۔

فارمیشن ریرگارڈ کی

ریرگارڈ اڈوانس گارڈ کی طرح مختلف جماعتون مین بنائی جاتی ہے اور چلنے کا آرڈر بہی ٹہیک ویسی کے اُلٹ ہے۔

ایک سکوڈرن جو ریرگارڈ کے لئے بولا جائے بالکل اُسی طرح ٹیل ف کر دیا جاتا ہے جیسے کہ اڈوانس گارڈ۔ لیکن مارچ کا حکم ملنے پر سپورٹ اور ریرپارٹی وغیرہ کہڑے رہتے ہین جب تک کہ باقی فوج کے مارچ کر جانے سے اون کا فاصلہ درست نہو جائے اور فلنک پٹرولین فوراً یعنی باقی فوج کے ساتہہ ہی موو کرتی ہین۔

جو جو تفصیل دشمن کو دیکھنے اور اور کامون کو پورا کرنے کی بابت اڈوانس پارٹی کے لئے لکھی گئی ہے وہی ریرپارٹی کے مناسب بہی ہے۔

فلنک پٹرولون اور نیز اُس سمت کے انتخاب کرنے مین جدہر کو اونہون نے جانا ہے خاص غور کرنی چاہئے۔ کیونکہ اُن کا کام اُن حرکات کو معلوم کرنا ہے جو دشمن ہمارے فلنک پر پہونچنے کے لئے ضرور کرے گا۔

کمانیر ریرگارڈ کا

اُسکے کام حسب ذیل ہین:۔

(۱) دشمن کو اور خصوصاً ہمارے فلنک پر پہونچنے کے لئے اسکی حرکات کو دیکہنا۔

(۲) جہان تک ہوسکے ہر طرح دشمن کو آگے بڑہنے سے روکنا اور اُسکو اِس بات سے ٹالنا کہ ریرگارڈ کو زبردستی لڑنے پر مجبور نہ کرے اور نہ ہی

اُنکی حرکات کو دیکھے۔

(۳) - اُن جماعتون کو جو سڑکون اور پُلون وغیرہ کے توڑنے مین مصروف ہون دشمن کو تاک کر اور اگر ضرورت پڑے اُس پر بڑھکر کے بچانا - مثلاً گھات لگاکر یا چھوٹے چھوٹے بے دھڑک حملے کر کے - اس سے صرف کام کرنے والی جماعتون کو بچانے ہی کا مطلب نہین بلکہ دشمن کو ۔۔ کرنے اور اُسکو آگے بڑھنے مین دیر لگنے اور ہین باڈی کو لگاتار چلا جانے کے لیئے فرصت دینے کی غرض ہے - چھوٹے چھوٹے اور جھٹ پٹ حملے کرنے چاہئین اور جون ہی وے پُورے ہو چکین فوراً رسے ٹریٹ کرنا چاہیئے ورنہ وہان رُک جانے کا خطرہ ہوگا -

(۴) جب ممکن ہو اور وقت ملے تو بیگاری پکڑے ہوئے مزدورون کی مدد سے پُلون کو توڑ کر اور کشتیون کو دُور کر کے اور رکاوٹ وغیرہ بنا کر رستہ رُوک دینا -

ظاہر ہے کہ سپورٹ اور ریر پارٹی کو اتنا وقت نہین ملتا کہ وے کام شروع کر کے ختم بھی کر دین - یہ انتظام کرنا اور ہن کام کے کرنے کے واسطے جماعتون کو مقرر کرنا مین باڈی اور ریر رد کا فرض ہے مگر اکثر سپورٹ اور ریر پارٹی بھی اس کو اختتام پر پہونچائے گی -

(۵) - ادہر اودہر پہرنے والون یا بیمارون یا زخمیون کو ہرگز پیچھے نہ چھوڑنا اور بیمارون یا زخمیون کے لیئے گاڑیان، اور چھکڑے بیگاری پکڑنے چاہئین اگر یہ نہ ہوسکے تو نام اور رجمنٹ اون لوگون، جو پیچھے رہ گئے ہین پوچھ لینی چاہئین - اور اُنہین شہر کے حاکمون کے زیر نگرانی چھوڑ دینا چاہیئے - ۔۔ اور گھوڑے اور گاڑیان بیگاری پکڑ کر ہر طرح سے رہے سہے زخمیون اور

دردی وغیرہ کی چیزون کو لے آنا چاہیئے - اگر یہ نہ ہو سکے تو اُن کو ضائع کر دیا جاے
تاکہ دشمن کے ہاتھہ نہ لگین -

(۶) - اگر مین باڈی ہالٹ کرے تو دشمن کی طرف مونھ کرکے کسی آڑ مین
فارم ہو جانا تاکہ اُس کی حرکات کو دیکھین اور اگر ضروری ہو تو چارج کرین -

تنگ رستے یعنی درے کوچے اور پُل وغیرہ

اگر کسی تنگ رستہ مثلاً پل پہاٹک یا جنگل سے گزرنا ہو تو ریزرو اُرلی طرف فارم
ہوتی ہے - تاکہ اُسکی آڑ سے باقی فوج تنگ جگہہ سے نکل جائے اور پرلی طرف
پہونچکر اُس کی (ریزرو کی) ری ٹریٹ کو بچانے کے لیئے فارم ہو جائین -

اگر ریرگارڈ مین تینون قسم کی فوج ہو تو پلٹن اور ایک اندازہ توپخانہ کا تنگ
رستہ کی اُرلی طرف فارم ہون اور رسالہ اور توپخانہ ری ٹائر کرین - تاکہ پلٹن
کے ریٹریٹ کو بچانے کے لیئے پرلی طرف فارم ہو جائین - اگر ریٹائر کرنیوالی
فوج مین صرف رسالہ ہی شامل ہو تو وے اپنا ریٹریٹ رستہ کی پرلی طرف ڈسمونٹ
ہوئے ہوئے جوانون کے ذریعہ سے بچائین -

ریٹریٹ (پیچھے ہٹنا) کرتے وقت رسالہ کا خاص کام یہی ہے کہ دشمن کی ہمیشہ
خبر لیتے رہین اور اُس کو نگاہ سے نہ جانے دین اور اُسکے ریرگارڈ کا زیادہ
حصہ دشمن کے فلنکون پر رہنا چاہیئے - تاکہ جب دشمن ہمارے فلنک پر پہنچنے
کی کوشش کرے تو اُسکو روکے - اور صرف اُتنی نفری جو ضروری ہو اصلی
ٹرک (لین آف ریٹریٹ) پر چلے -

دشمن کے ساتھہ ملا رہنا اور اُس کو نہ چھوڑنا

دشمن سے ملا رہنا اور اُس کو نہ چھوڑنا کسی طرح سے آسان کام نہین ہے خصوصاً جب اُس کا تعاقب سُست ہووے - کیُونکہ رسالہ اور باقی ریرگارڈ کے درمیان فاصلہ بہُت زیادہ ہو جاتا ہے - ایسے موقعون پر جس قدر رسالہ مل سکے سب کو جمع کر کے لوٹ کر حملہ کرنا چاہیئے - تاکہ یا تو دشمن کو قید کرنے یا بہگا دینے سے اس بات کا سبب دریافت کیا جائے کہ تعاقب زور کے ساتھہ کیُون نہین کیا گیا -

اس امر کو دریافت کرنے کے لیئے بے شک افسرون کی پٹرولین لگانی چاہیئن کہ آیا دشمن سب قسم کی فوج سے تعاقب کر رہا ہے یا صرف رسالے سے کیونکہ صرف رسالہ کی حالت مین اس طرح کی بنائی ہوئی آڑ سے موقع پا کر اسکی مین باڈی نے یا تو ہالٹ کر دیا ہوگا یا بالکُل کسی اور رُخ کو نکل گئی ہوگی - ایسے ریکانائی سنس کرنے کے لیئے پٹرولون کو دور تک گشت کرنی چاہیئے - اور یہی اُن کا سب سے زیادہ مشکل کام ہے -

اگر تعاقب سخت ہے تو رسالہ کا کام اسکی نسبت بہُت سہل ہے -

دشمن کے مارچ کو رُوکنا

یہ دو طرح سے ہوتا ہے - اوّل حملہ کرنے یا حملہ کا اشارہ کرنے سے - اور اس مین ہنر مندی کے ساتھہ زمین کے حالات کے مطابق کام کیا جاوے - دوم دشمن کے رستہ مین کوئی رکاوٹ بنانے سے - مثلاً جنگلہ یا نالہ یا دیوار بنانا یا پل وغیرہ توڑ دینا اور اس مین وقت اور مزدورون اور اسباب وغیرہ سے کام لیا جاتا ہے -

اوّل قسم کی روکاوٹون کے لئے درے وغیرہ جن کے فلنک سے بغیر نظر
آنے کے نہین گزرا جا سکتا بہت عمدہ ذریعے ہین۔ سب درون کے فلنک
سے گزرا جا سکتا ہے۔ اگر اِس مطلب کے لئے فوج کافی فاصلہ فلنک کیطرف سے
گھوم کر جائے۔ مگر ایسے گھومنے سے دشمن کو بہت دیر لگتی ہے اور یہی ریر گارڈ
کا مقصد ہے۔

تنگ راستہ مین داخل ہونے کی جگہہ پر (یعنی اُس کے سرے پر) بہت مقابلہ
نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ بالکل شکست ہوگی اور جہان تک ہو سکے تھوڑی فوج کو
پھیلا کر زیادہ دکھلانا چاہیئے۔ تاکہ دشمن مجبوراً پھیل کر رکنائیٹر کرنے مین وقت
ضائع کرنے اور اگر پھر ہلّہ کرنے کے لئے بڑھے تو فوج حتے الامکان جلد ری ٹائیر
کرے اور ہلّہ تک نہ ٹھیرے۔

اِس کام کے کرنے کے واسطے ہنر اور استقلال اور حوصلہ بہت ضروری
چیزین ہین۔ کامیابی اس پر منحصر ہے کہ فوج فلانے وقت تک دشمن کیطرف
فرنٹ کر کے تیار رہے مگر اس سے زیادہ ایک دقیقہ بھی نہ رہے۔

ری ٹائیر کا تمام بندوبست بابت کالمون کے لمبائی اور مارچ کے قدم وغیرہ کے
نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیئے اس سے صرف ری ٹائیر ہی کرنے کی غرض
نہین بلکہ اوسی وقت غائب ہو جانے کا مقصد ہے۔ جبکہ دشمن ہماری جگہہ کا
رکنائیٹر کر کے اپنا تمام بندوبست کر کے ہلّہ کرنے پر تیار ہو۔

جب دشمن کسی درہ وغیرہ سے نکل رہا ہو تو اسکے فرنٹ اور فلنک پر حملہ کرنے سے
روکنے کا خوب موقع ملتا ہے جبکہ صرف اُسکے کالم کا سرا نکلا ہوا ہو۔
مگر اُس وقت تک بھی بڑھ نہ کرنا چاہیئے جب تک اتنی فوج نہ نکل چکے کہ اونکو مغلوب
کرنے سے کچھ فائدہ متصور ہو۔ اور نہ ہی اس قدر سست ہو کہ انہین کامیابی

کی امید ہووے۔

ری ٹریٹ کرنے مین اکثر ڈسمونٹ سوار بہت عمدہ کام دے سکتے ہین۔

دوسری قسم کی رکاوٹ پلون کو توڑنے اور انہین ناقابل گزر کرنے سے حاصل ہوتی ہے مثلاً اگر بڑک تختون سے بنی ہوئی ہو تو اون کو ڈھیلا کر دینا چاہیے اور ریر پارٹی کے گزرنے کے بعد بالکل دور کر دینی چاہئین یا پل ہلا دیا جائے یا اگر پتھر دن یا لوہے سے بنا ہو تو اڑا دیا جائے۔

پہاڑکشا ورننگ سستے وغیرہ گاڑیون کے ساتھ جکڑ دیئے جائین (جن مین اگر ممکن ہو کوڑا اور کہاد وغیرہ بہر دینے چاہئین) اور ایک یا سب پہیے اوتار دیئے جائین۔

پایاب بگہین ہل اور سوہاگے وغیرہ پھینک دینے سے ناقابل گزر کی جاتی ہین۔

کشتیان دشمن سے پرلی طرف لیجاکر دریا مین ڈبو دینی چاہئین۔

سپورٹ اور ریر پارٹی اپنے گزرنے کے بعد گاؤن۔ جنگلون اور گہر دن کو اگر مناسب ہو آگ لگا دین۔

ہالٹ کا بیان

خاصکر اڈوونس (ریر) گارڈ مین سے اوٹ پوسٹ لگائے جاتے ہین۔ جب تک حسب ضرورت تازہ فوج سے ان کی بدلی نہ کی جائے اس لیئے تہوڑی دیر کے واسطے ہالٹ کرتے وقت اڈوونس (ریر) پارٹی کے مختلف حصے فوراً اوٹ پوسٹون مین فارم ہو جائین اور فرنٹ اور فلنکون پہ وڈیٹ لگادین اور پٹرولیز بہیج دین۔

اگر ہالٹ رات بھر کے واسطے ہو تو وے اسی طرح کارروائی کرین جب تک کہ
اصلی اوٹ پوسٹ نہ لگائی جائین ۔

اڈونس (ریر) گارڈ کے ہالٹ کرنے والی جگہہ اور اس فوج کے درمیان جس کو
بچانا ہے فاصلہ رکھنے مین مندرجہ ذیل باتون کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

(۱) وقت جو مین باڈی کو پوزیشن پہونچنے مین لگے ۔

(۲) ۔ وقت جو ضروری حکمون کے ملنے اور جماعتون کو پہونچنے مین خرچ ہو ۔

(۳) ۔ وقت جو جماعتون کو ٹرن اوٹ ہونے اور سب سے دور والی جماعتون کو
الارم پوسٹ پر پہونچنے کے لیئے درکار ہو ۔

جسقدر مقابلہ (اڈونس (ریر) گارڈ کرے اُس کا کچھ اندازہ مقرر نہ کیا جاوے تاکہ
غلطی نہو ۔ مگر یہ اتنی دُور سے ہونا چاہیئے کہ وقت جو اُس کو ہٹنے مین لگے اُس
وقت کے مطابق ہو جو مین باڈی کو اپنی جگہہ پر تیار ہو کر کھڑا ہو جانے مین لگے ۔
ریٹریٹ کرنے وقت جو عرصہ تمام کالمون کو الارم پوسٹ پر پہونچنے کے بعد
روانہ ہونے کے لیئے درکار ہو ۔ علاوہ مندرجہ بالا وقت کے ہونا چاہیئے اور
یہ حساب منٹ سے لمبے کاغذ کی لمبائی پر کیا جائے ۔

اسی وجہ سے فاصلہ درمیان ریر گارڈ اور اُس فوج کے جس کو یہ بوقت ہالٹ
کے بچاتی ہے زیادہ ہوگا بہ نسبت اُس فاصلہ کے جو درمیان اڈونس گارڈ اور
مین باڈی کے ہوتا ہے ۔

باب ۲

اوٹ پوسٹ

عام قاعدے

اوٹ پوسٹ ایسی جماعتین ہوتی ہین کہ اون کے وسایل سے اصل فوج جس نے ہالٹ کیا ہوا چانک پکڑے جانے سے بچکر آرام اور حفاظت سے رہین تاکہ اس کی قابلیت مین کسی نوع کا فرق نہ آجاوے۔

یہ مطلب اس طور سے حاصل ہوتا ہے کہ دشمن کے بڑ کو دیر تک روکا جاوے تاکہ اس عرصہ مین اصل فوج لڑائی کے واسطے تیار ہو سکے اور ہر یکانا ٹرجو دشمن کی طرف سے ہوتا ہو اوس کا تدارک کیا جائے اور اچانک گرفتار نہو جانے کی تجویز سوچین اور دشمن کی ایسی باتون مین خبر گیری کی جاوے کہ جو ان کام کے واسطے ضروری ہو۔

اس کام مین بہت گھبراہٹ ہوتی ہے اس واسطے جس قدر کم جوان اس نوکری مین لگائے جاوین اتنے ہی بہتر ہوگا۔ یہ کفایت شعاری تعداد جوانون کی صرف ذیل کے حالات مین ہوسکتی ہے۔

(الف)۔ مختلف قسم کی فوجون کا آپس مین عمدہ طور سے ملنا اور ایک دوسرے کو مدد کرنا۔

(ب)۔ اچھی لائن جہان تک ممکن ہو تلاش کرنا اور ہر ایک قسم کی فوج کی وہ حصہ لائن کا سپرد کرنا کہ جو اوسکے لائق تصور کیا جاوے۔

اوٹ پوسٹ خاصکر مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے۔

اوّل - ایک مقیمی اور بچاؤ والی لائین یا بہت سی لائین جو کچھہ درجہ تک مقابلا کر سکے اور اُون مقاموں پر قبضہ کرے اور دشمن کے آنے کی لائین کو رُوک سکے -

دوم - ایک لائین دیکھنے - اور خبر کی جو مختلف لائین آنیوالی کی نگہبانی کرے اور دُشمن کی حرکات اور جگہہ کی رپورٹ کرے -

تعداد جوان اوٹ پوسٹ کی موافق حالات زمین اور دُشمن کی قربت اور نوعیت اور تعداد اصل فوج کے ہوتی ہے - ایک چھوٹی فوج کے لیئے بعض حالات مین بہ نسبت ایک بڑی فوج کے ایک قوی تر اوٹ پوسٹ مطلوب ہوگا - مگر وہ معمولی ایک پانچوین یا ایک چھیوین حصہ اصل فوج سے زیادہ نہو - اوٹ پوسٹ اکثر رسالہ اور پیدل پلٹن کے ہوتے ہین اور بعض اوقات توپخانہ کے بہی - اور مؤخر الذکر صرف اُس وقت لگایا جاتا ہے کہ جب کسی کارآمد قطعہ زمین مثل درہ وغیرہ کی حفاظت کرنی ہو - اُسکی جگہہ عموماً ریزرو کے ساتھہ جیسے کہ اوٹ پوسٹ کا کمانیر حکم دے ہونی چاہیئے - یہ صرف گاہے گاہے ہوگا اور نیز ایک بڑے فاصلہ پر دشمن کی مین باڈی سے کہ رسالہ کو اس کام مین بغیر مدد پیدل پلٹن کے لگایا جاوے گا اور جو موقعون پر صرف پیدل پلٹن اس کام کو انجام دے گی وہ بہی گاہے گاہے ہوتی ہین - اسلیئے جب امن کے وقت ایک چھاونی مین دونو قسم کی فوج رہتی ہو تو ان دونو کو ملا کر اوٹ پوسٹ ڈیوٹی پہ لگانے کا عمدہ موقع ہے -

رسالہ اور پلٹن کا مناسب اندازہ اور اُن کو لگانیکا طریقہ اس بات پر موقوف ہے کہ آیا زیادہ چلنے والی فوج یعنی رسالہ زیادہ کارآمد ہے یا کم چلنے والی یعنی پلٹن - ایک بہت محدود ملک مین جہان آمد کے بیشمار رستے ہون یا دشمن قریب ہو

یا رات کا وقت ہو یا دھندلا برفانی موسم ہو تو پلٹن زیادہ کار آمد ہوتی ہے اور
اُس وقت اوٹ پوسٹ کا کام پلٹن پر پڑے گا - اور کھلے ملک مین دن
کے وقت اکثر کام رسالہ کرے گا - لیکن تمام حالتون مین خواہ دن ہو خواہ رات
سوائے محاصرہ کے پٹرول اور رکنائیٹر کا کام رسالہ ہی کرے گا -

انفنٹری اوٹ پوسٹون کے ہر ایک پکٹ اور سپورٹ کے ساتھہ خبرون کے
پہچانے اور اگر خاص حکم ملے تو پٹرول کرنے کے واسطے دو سے چار تک
سوار اردلی ہونے چاہئین -

بہت حالتون مین یہ بات واجب ہے کہ جتنی دور تک ہو سکے رسالہ کو آگے
بھیجا جاوے اور سب کام کا پورا پورا اختیار دیا جاوے اور اون کو یہ حکم
ہوگا کہ جب دشمن چلتا ہے وے بھی چلتے جائین اور جب وہ ہالٹ کرتا ہے
وے بھی ہالٹ کرین اور اسکو چھوڑ کر کبھی دُور نہ ہو جائین - ایسی حالتون
مین رسالہ کو چاہیئے کہ مقابلہ کا وہ انتظام جو عموماً پلٹن کیا کرتی ہے خود کر لین
اور اگر شکست کھائین تو پلٹن تک ہٹ کر اُن کی آڑ مین فارم کرین - رسالہ کو
چاہیئے کہ اپنی اصلی اوٹ پوسٹون کو اون کی حرکات سے خبردار کرتے رہین -
لڑائی کے وقت جب فوج آگے بڑھہ رہی ہو اُس وقت تک اوٹ پوسٹ
نہ ہٹائے جائین جب تک کہ ایڈونس گارڈ کا اگلا حصہ اوٹ پوسٹ کی لین
سے گذر کر دور تک نہ چلا جائے اور ہٹنے کے بعد وے فلنک ڈیٹچ منٹ
بن جائین ورنہ کالم سے مل جائین جیسا کہ بتایا جائے -

ریٹریٹ (پیچھے ہٹنے) کے وقت اکثر جہان تک ہو سکے وے اپنی جگہہ پر
قایم رہین تا کہ دشمن کو دھوکا لگے اور باقی فوج کو اچھی طرح سڑک پر چلے جانیکی
فرصت ملے - ایسی حالت مین اوٹ پوسٹ اکثر ریر گارڈ بن جاتی ہے -

اوٹ پوسٹون کو چاہیے کہ جب پیچھے ہٹ رہے ہون تو کالم سے ملنے کے پہلے ہمیشہ بذریعہ پٹرولون کے اپنے ہٹنے کی حفاظت کرین۔

جب فوج مقیمی ہو تو دن نکلتے ہی اوٹ پوسٹون کے بدلے کی جائے تاکہ اُس وقت دوچند فوج موجود ہو کیونکہ دشمن اکثر اسی وقت حملہ کیا کرتا ہے۔

کوچ کے بعد اڈونس (رئیر) پارٹی اور اڈوانس (رئیر) پارٹی گارڈ کے فلنک والی جماعتون اور ہر ایک پکٹ سے بھیجے ہوئے پٹرولون کی آڑ مین اوٹ پوسٹ لگائے جاتے ہین اور لڑائی کے بعد اُس فوج کی آڑ مین جو ٹھیک دشمن کو دیکھ رہی ھو۔

اوٹ پوسٹ ہمیشہ پوری جماعتون مین سے لگانے چاہئین اور پیچھے ہٹنے کے وقت اگر ممکن ہو تو اُن جماعتون مین سے جو دشمن کے مقابل نہیں ہوئین۔

اوٹ پوسٹ ڈیوٹی کے لیئے فوج کی عام تقسیم یہ ہے۔

(۱) پکیٹین۔ جن مین سے وڈیٹ کا سک پوسٹ۔ پٹرولین اور ڈیٹچ پوسٹ لگائے جاتے ہین۔

(۲) سپوریٹین واسطے پکیٹون کے۔

(۳) ریزرو۔

واسطے اوٹ پوسٹون کے لائین کا انتخاب کرنا اور اُس پر تصرّف کرنا

لین واسطے اوٹ پوسٹون کے مندرجۂ ذیل باتون کا خیال کر کے

چُہنی جاتی ہے۔

اَوّلُ۔ موافق جگہہ اُس فوج کے جس کو بچانا ہے۔

دُوم۔ موافق اون موجُودہ حالات کے جو بابت دشمن۔ زمین۔ دن کے وقت اور موسم کے ہون۔

اوٹ پوسٹون کے واسطے جگہہ کے پسند کرنے مین دو باتون کا خیال رکہا جائے یعنی ایک تو زمین سے مدد ملے اور دُوسرا نظر دُور تک پہونچے۔ مثلاً ٹیلہ۔ دریا کے کنارے یا کسی جنگل وغیرہ کا پرلا پہلو۔ اور دُوسری جماعتین یا کوئی قدرتی رکاوٹ جس سے بغیر نظر آنے کے دشمن نہین گزر سکتا۔ اُن کے فلنک قرار دیے جائین۔ مثلاً دلدل یا دریا گہرا جنگل ہرگز نہین۔ اور جہان یہ ضرورت نہ ہو وہان دونو فلنکین اپنی طرف کو ذرا پیچہے ہٹا دینی چاہئین۔

اگر دُوسری جماعتین اُن کے فلنک پر نہ ہون تو فلنکون کی حفاظت کے لیئے ہمیشہ خاص بندوبست کرنا چاہیئے۔ تہوڑی فوج کے ساتہہ تو یہہ انتظام فلنکون کو اپنی طرف پیچہے ہٹانے سے اور وہان ایک ڈیٹچ پوسٹ لگاتے اور پٹرول کرنے کی بابت خاص حکم دینے سے ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر فوج بہت بڑی ہو تو ایک ملا ہوا ڈیٹچمنٹ خاصکر خطرہ والے فلنک پہ لگا دینا چاہیئے۔

ناصکر ام مین تمام مندرجہ بالا فائدے مل نہین سکتے اور جیسی کہ زمین ہو اُسی کے مطابق بندوبست کرنا چاہیئے۔ ہمیشہ خاص مطلب یہ ہونا چاہیئے کہ تہوڑی دیر مین جگہہ پسند کر لی جائے۔ جو عموماً تہوڑی دیر تک کار آمد ہو۔ بعد ازان اگر فرصت ملے تو اُس کی نسبت کوئی بہتر جگہہ لے لی جائے۔ تمام حالتون مین نہایت ضروری امر یہ ہے کہ تمام رستے جن سے دشمن آگے بڑہ سکے

اُن پر قبضہ کر لیا جائے یا اون کو دیکھتے رہنا چاہیے۔

جب ایک ملی ہوئی فوج مین سے اوٹ پوسٹ لگائے جائین تو پلٹن کا یہ کام ہے کہ جہان تک ہو سکے مقیمی جگہین نظر دوڑانے کے لیئے لگائے دے اور عارضی طور پر قلعہ بندی کرے اور سب کام کرے سوائے رکنا ئیٹر اور پٹرول کے جو رسالہ کرے گا۔ اور اگر اوٹ پوسٹ کے کام پر صرف رسالہ ہی ہو تو اسکو چاہیئے کہ ڈسمونٹ جوانون یا گرکا دون وغیرہ کے ذریعہ سے مقابلہ کے اُس انتظام کا بندوبست کرے جو عموماً پلٹن کا کام ہے۔

اوٹ پوسٹ کی لین اگر تین میل سے زیادہ ہو یا اگر زمین بہت ٹوٹی پھوٹی ہو تو اس کے ہم کشن (حصے) کر دیئے جائین۔ اکثر اوتنی زمین کا جو دو پکٹون کے سپرد کی جائے ایک سکشن ہوتا ہے۔ اور زمین کے تقسیم کرنے مین کسی سڑک یا نالا یا جنگل یا گاؤن کو درمیان ایک سکشن یا دوسرے سکشن کے حد نہ بنانا چاہیئے کیونکہ ضرور غلطیان ہو جائین گی۔ جن کو شاید نہ ایک سکشن دیکھے گا نہ دوسرا۔ عموماً بہت پلٹنین کم نفری والی بہ نسبت بڑی نفری والی کم پلٹنون کے اچھی ہوتی ہین۔ کیونکہ اس انتظام سے وڈیٹ بخوبی قابو مین رہتے ہین اور نیز اُن کو دیکھنے اور بدلنے مین کم تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن اگر پکٹون کی نفری بہت ہی کم ہو تو مقابلہ کی طاقت دور ہو جاتی ہے۔ کم از کم ہر دو یا تین پکٹون یا ہر ایک سکشن کے لیئے ایک سپورٹ اور ہر ایک پکٹ کے لیئے ایک ایگزیمننگ پوسٹ ہونی چاہیئے۔

پکٹ لین کی دہنی طرف سے نمبر آف کیئے جاتے ہین اور کساک پوسٹ اور ڈبل وڈیٹ جو ہر ایک پکٹ مین سے لگائے جاتے ہین اپنے پکٹ کی دہنی طرف سے نمبر آف کیئے جاتے ہین۔

اوٹ پوسٹ رات کے وقت

عموماً دُھندے برفانی موسم مین اوٹ پوسٹون کے مختلف حصّے آپس مین
نزدیک نزدیک لگائے جائین اور رات کو اُن کی جگہین بدل دی جائین۔
اور چونکہ دِن کو وڈیٹ اونچی زمین پر لگائے جاتے ہین تاکہ جتنی دُور تک
ہو سکے دیکھین۔ مگر رات کو وے نیچی زمین پر لگانے چاہئین تاکہ خود اندھیرے
مین رہین۔ اور کسی شخص کو جو اون کی جگہہ کے نزدیک آتا ہو رُوشنی مین
دیکھ سکین۔ مگر رات کے وقت دیکھنے کی نسبت سُننے پر زیادہ بھروسہ
کرنا چاہیئے۔ اور عموماً وڈیٹ رستون کے اوپر یا اون کے نزدیک
لگائے جائین۔

یہ مناسب ہے کہ پٹرولین رات کے وقت دن والی لائین سے پہلے
بھیجی جائین تاکہ وہان رہین اور یھ پٹرولین اپنے آپ کو اُس جگہہ کے
پاس چھپائین جہان غالباً دُشمن کے آنے کا رستہ ہو۔ کیونکہ اگر رات کو دِن کے
دیکھائی دینے کے مطابق حملہ کیا جائے اور دُشمن کے جوان اوس سے
پیشتر کہ اون کے مِلنے کی اُمید تھی مِل جائین تو اس سے بڑی ابتری پیدا
ہوتی ہے۔ جب کسی وحشی دُشمن سے مقابلہ ہو جو ہمیشہ خانہ بدوش رہتے
ہین اور جن کے دیکھنے اور سُننے کی قوت اسی سبب سے بہت تیز
ہوتی ہے۔ تو ڈیٹیچ پارٹیان خاص کر اون کے بے خبر پکڑ دینے سے
خبردار رہین۔
ایک علیحدہ ڈیٹچمنٹ مثلاً کانٹنگٹ سکوڈرن یا افسر پیٹرول صرف محفوظ
رہے گا جب تک جگہہ جہان دن کو مقیم تھا اندھیرا پڑنے کے بعد بدل دیے۔

کمانیر اوٹ پوسٹون کا

تمام جماعتین جو اوٹ پوسٹ کے لیئے بولی جائین اسکے زیر کمان ہین اور وہ
اس بات کا جوابدہ ہے کہ باقی فوج کے بچاؤ کو مستحکم کرنے کے واسطے ہر ایک
احتیاط کی جائے۔ اسکو اڈوانس گارڈ کے کمانیر سے ہدایتن بابت اُس لاین
کی جس پر اوٹ پوسٹ لگائے جانے ہون اور جو کچھ دشمن کی بابت
معلوم ہو اور وقت جو مین باڈی کو فارم اپ ہونے کے لیئے درکار ہو
ملتے ہین۔

جب اپنے نقشہ کی بروسے اور اگر ضروری ہو تو رکنائیٹر کرنے کے لیئے آگے
جانے سے وہ اوٹ پوسٹ لاین کی بابت فیصلہ کر چکے تو بولی ہوئی جماعتون
کو مندرجہ ذیل باتون کے لیئے حکم دے :۔

(۱) ۔ خبر بابت دشمن اور ملک کے۔

(۲) ۔ تخمیناً وہ لاین جس پر اوٹ پوسٹ لگانے ہون۔ تعداد کمپنیون کی
سپورٹون اور ریزرو کی جگہین۔ اور نفری اور بناوٹ۔ اور تقسیم لاین کی
سیکشنون مین۔

(۳) ۔ اگر حملہ ہوا تو کیا بندوبست ہوگا اور اگر ہٹنا پڑا تو کیا انتظام ہوگا۔

(۴) ۔ کتنی دفعہ اور کہان پر پٹولین بھیجی جائین۔

(۵) ۔ پٹرولین کتنی ہین۔ کتنے فاصلہ پر وے فرنٹ اور فلنکون پر بڑھین
کن کن رستون کو۔ جنگلون اور نالون وغیرہ کو خاصکر نگاہ رکھنا ہے۔

جب دشمن نزدیک ہو تو فاصلہ جہان تک وے بڑہین مقرر نہین کیا جاتا
اور جہان تک ہوسکے وے دشمن کی جگہہ کے قریب پہونچین۔ اگر

جماعتین تھکی ہوئی ہین یا موسم خراب ہے تو حکم بابت پہرہ دلون کی بہت تاکید
وسخت ہونے چاہئین - اور ہر گھنٹہ وڈیوٹون کی بدلی کرنی چاہیئے -

(۶) - تدبیرین واسطے فلنکون کے محفوظ کرنے کے -

(۷) - سڑکین اور جگہین جو روکنی ہین یا کس طرح سے جنگلہ وغیرہ بنا کر بند
کرنی ہین - اور رستے جو ایک پکٹ سے دوسرے کو یا ایک سپورٹ سے
دوسرے سپورٹ کو جاتے ہین آیا اون کے لئے زائد اونارل بکین گے
اور اگر لین گے تو کب اور کہان سے -

(۸) - آیا پکٹون اور سپورٹون کو آگ جلانے کی اجازت ہے - اس امر
کی ہمیشہ اجازت دیدی جائے - بشرطیکہ ایسا کرنے سے دشمن کو اون کی
خبر نہ ہو جائے -

(۹) بندوبست واسطے کہانا پکانے - خوراک - لکڑی - بہوسہ اور چارہ
کے - اور جب ہوسکے ریزرو والے جوان پکٹون اور سپورٹون کے لئے
بہی رسد لاکر اور پکا کر بہیجین گے -

(۱۰) پہرول اور کونٹر سائن -

(۱۱) - ریزرو مین سے خاص افسرون کی پہرولین - دن نکلنے سے ذرا پہلے
فرنٹ اور فلنکون کو رکنائیٹر کرنے کے لئے زیادہ نفری کی پہرولین بہیجی
جائین - وقت جب اوٹ پوسٹون کی بدلی کی جائے - ایک اردلی بدلی
کرنے والی جماعتون کو ملے اور رستہ بتلائے -

علاوہ اسکے اگر اوٹ پوسٹون مین ملی ہوئی فوج ہو تو یہ حکم بہی دیئے
جائین -

(۱۲) پکٹین جو سارا اور ریلیف سے بنائی جاتی ہین -

(۱۳) - کس وقت پلٹن رسالہ کے پکٹون کی بدلی کرے - دو سے چار تک سوار ہر ایک
پلٹن کے پکٹ کے ساتھہ چہوڑے جائین -

یہ مناسب ہے کہ تمام مندرجہ بالا حکم مارچ کرنے سے پہلے اوٹ پوسٹون کو
سُنا دیئے جائین لیکن چونکہ یہ بات ہمیشہ سوائے کسیقدر دیر کے نہین ہوسکتی
کمانیر کو چاہیئے کہ زیادہ ضروری باتین اوسی وقت اور باقی اوٹ پوسٹ لائین
کو ملاحظہ کرنے کے وقت سُنا دیوے -

جب اوٹ پوسٹ لگ چکین تو وہ لین کو ملاحظہ کرے اور جو فرق مناسب معلوم
ہو دیوے - اور اُسی وقت اون جگہون کو بھی دیکھ لے جن پر رات کو اوٹ پوسٹ
کہڑے کرنے ہون -

جہان تک ہو سکے یہ جگہین غروب آفتاب کے پہلے انتخاب کی جائین تاکہ پکٹین
دن ہوتے ہی زمین سے واقف ہو جائین مگر اندہیرا پڑنے سے پہلے وے
ہرگز اُن مین جا کر کہڑے نہو وین -

اوٹ پوسٹون کا کمانیر جبکہ اوٹ پوسٹون کو نہ دیکھ رہا ہو ریزرو کے
ساتھہ رہے اور اوٹ پوسٹ کے کمانیر کا نام اور عہدہ اور شکل سب کو
معلوم ہونے چاہیئن -

پکٹین

عموماً ایک پکٹ کی نفری ۲۵ اور ۳۰ جوان کے درمیان یعنی آدہا ٹروپ
ہوتی ہے اور کم سے کم ایک تہائی ٹروپ پترول لگانے کے واسطے بولا
جاوے اور باقی ودیٹ اور ایک اوٹ سنتری دیکھ کی ڈسمونٹ سنتری)
اور فالتو پترولین لگانے کے لیئے جیسے کہ موقع ہو -

جب ایک افسر پکیٹ کے لیئے بولا جائے تو وہ اپنی پارٹی کو فارم اپ کرے اور اسی قاعدہ سے جیسا کہ اڈوانس گارڈ کے واسطے لکھا گیا ہے۔ اون کو ملاحظہ کرنے کے بعد سر نفایل رینک مین وہ عہدہ دار لگائے جنہون نے ریلیفون (بدلی والے) کو مارچ کرا کر لے جانا ہے اور رکنا میٹرنگ اور وزٹنگ پٹرولون اور اگزیمننگ پوسٹ کی کمان کرنی ہے۔ جوان اور گھوڑے جو کسی باعث سے پکٹ سے دور ڈیٹیچ ڈیوٹی (علیحدہ نوکری) کے لایق نہ ہون پکیٹ کے سنتری کھڑے کر دیئے جائین۔ مگر جہان تک ہو سکے اس بات کی احتیاط کرنی چاہیئے کہ نوکری سب پر برابر پڑے۔ ہمیشہ ایک جوان سپاہی پرانے سپاہی کے ساتھہ وڈیٹ اور پٹرول کی ڈیوٹی پر لگانا چاہیئے۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر ایک ڈبل وڈیٹ مین ۶ جوان اور ہر ایک کساک پوسٹ مین ۳ یا ۴ جوان لگتے ہین۔ اسی سبب سے معمولی نفری ایک پکیٹ مین سے دو ڈبل وڈیٹون یا تین یا چار کساک پوسٹون سے زیادہ نہین لگ سکتے۔ اگر پکیٹ فلنک پر ہو تو عموماً اس مین پندرہ فایل ہونے چاہیئن تاکہ اس لاین سے ایک ڈیٹیچ پوسٹ زیر کمان ایک عہدہ دار کے نکالی جا سکے۔

پکیٹ والا افسر اوٹ پوسٹ کے کمانیر سے ہدائیتین سنکر اور یہ بات معلوم کرکے کہ وہ انہین سمجھتا بھی ہے۔ اڈوانس اور فلنک پٹرولون کو آگے نکال کر اپنی پارٹی کو اس جگہ کی طرف لے جائے جہان پکیٹ کھڑے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

جاتے ہوئے وہ اس زمین پر خیال کرتا جائے جس پر وہ چل رہا ہے۔ تاکہ

کوئی واقعہ جو غالباً عائد ہونے والا ہو اسکے لیئے پہلے ہی سے تیار ہو جائے
اور سب کو جو اسکے زیر کمان ہون ایسا ہی کرنے کا حکم دیوے ۔

پکٹ والی جگہہ کے نزدیک پہونچکر وہ ہالٹ کرے اور ایک کنائیٹرنگ
پٹرول دشمن کی طرف اور ایک وزٹنگ پٹرول دونو طرف کی پوسٹون
کی جانب خبر لینے کے لیئے بھیجے اور تب موافق زمین کے فیصلہ کرے کہ
آیا اس زمین پر جو اسکے حصہ مین آئی ہے وڈیٹ لگائے گا یا کساک پوسٹ ۔
جب تک وڈیٹ کھڑے نہ کیئے جائین اڈوانس اور فلنک پٹرولین فرنٹ
اور فلنکون کی حفاظت کرتے رہین ۔

جوانون اور گہوڑون کو بچانے اور ریکانائی سنس کے ضروری کامون کو پورا کرنے
کے لیئے ایک کافی تعداد موجود رکھنے کے واسطے جہان تک ممکن ہو زمین
کی حفاظت کے لیئے تہوڑے پوسٹ لگائے جائین اور باوجود ایسا کرنے
کے اصلی مقصد بھی حاصل ہوتا رہے ۔ مگر وڈیٹون کی تعداد بہت کم نہ کردینی
چاہیئے ۔ کیونکہ پٹرولین کبھی کبھی گمراہ ہو کر دشمن کے قبضے مین
جا پڑتے ہین ۔

وڈیٹ اپنے دہنے اور بائین والے جوانون اور بیچ کی زمین کو دیکھتے رہین
تاکہ کوئی شخص چھپ کر نہ گذر سکے اسلیئے پندرہ سو [۱۵۰۰] سے دو ہزار [۲۰۰۰] گز تک
فرنٹ مقرر کیا جائے جس کو ایک پکٹ جس مین دو یا تین وڈیٹ پوسٹ
ہون ایک معمولی ملک مین عمدہ موسم مین دیکھ سکے اور تین سو [۳۰۰] سے چھ سو [۶۰۰]
گز تک ایک فرضی فاصلہ درمیان وڈیٹون اور پکٹ کے ٹہیرایا جائے ۔
اس غرض سے کہ جوان اور گہوڑے تھکنے سے بچ جائین پکٹ اپنے وڈیٹون
کے اسقدر قریب لگائی جائے جس قدر کہ امن اور بچاؤ سے ہو سکے ۔

تب وے جوان جو یقیناً وڈیٹ اور کساک پوسٹون کے لیئے مطلوب ہون گے مع ایک عُہدہ دار اور دو تین اڑدلیون کے بُولے جایئن اور رینک مین سے نکلین اور باقی جو مونٹ ہی ربین سکینڈ کمانیر کے زیر کمان کیئے جایئن —

معمولی طریقہ وڈیٹ لگانے کا یہ ہے کہ افسر کسی نزدیک کے ٹیلہ وغیرہ پر جو اسکے فرنٹ مین ہو جائے جہان سے اُس لوٹ پوسٹ لائن کو جس پر اس نے وڈیٹ کہڑے کرنے ہین دیکھ سکے اور اپنی پارٹی کو کسی قدر - اُس لائن کے ریر مین ہالٹ کرائے - تب نشر وڈیٹ لگایا جاوے اور افسر اون جوانون کو جنہون نے دہنی طرف کی زمین کو نگاہ رکھنا ہے لیجاکر کہڑا کر دیوے - اور عہدہ دار بایئن طرف پر جوان کہڑے کرے - اس بات کی احتیاط کرنی چاہیئے کہ فلنک وڈیٹ اون وڈیٹون کی نظر کے سامنے رہین جو آس پاس کی پکیٹون مین ہین - لائن کے فلنک وڈیٹ عموماً اپنی طرف کو پیچھے ہٹا کر لگائے جایئن - اور اگر اُن کے بچانے کے واسطے کوئی ناقابل گزر قدرتی روکاوٹ مثلاً ٹیلہ - دلدل یا دریا وغیرہ نہ ہو تو اکثر اون کی سپورٹ کے لیئے اون کے ریر مین ایک ڈیٹچ پوسٹ لگایا جائے —

جب ملک کھلا ہوا اور ٹیلے وغیرہ پکٹ سے نظر آسکین تو وڈیٹ یا کساک پوسٹون کو اجازت دی جائے کہ اپنے آپ ہی تباہی ہوئی جگہون پر جا کر کہڑے ہو جایئن تاکہ فرنٹ کو دُور تک نگاہ رکھ سکین (خصوصاً اون رستون کو جو دشمن کی طرف سے آتے ہین) اور دونو طرف کے وڈیٹون کو اور اگر ہو سکے تو پکٹ کو بھی دیکھ سکین - مگر جہان تک ممکن ہو اپنے آپ کو چھپائے رکھین - اون کو ہدایت کی جائے کہ رات کے وقت نیچی زمین پر کہڑے

ہووین نزدیک اونچی جگہ پر تاکہ کسی شخص کو جو اونچی زمین کے اوپر سے آتا ہو دیکھہ سکین
یا اگر کسی جنگل یا گاؤن کے نزدیک ہون تو اُسکے کنارے سے پرے
تہوڑے سے فاصلہ پر کہڑے ہون۔
پہر افسر مع عہدہ دار کے اُس لائین کو جہان پر وڈیٹ لگے ہین ملاحظہ کرنے کو
جاوے اور جہان ضرورت پڑے اس کو بدل ڈالے۔
علاوہ اون حکمون کے جو وڈیٹون کے واسطے وڈیٹون کے بیان مین
لکھے جاوین گے ہر ایک وڈیٹ کو یہ بہی سُنا دیئے جائین۔
(۱) کس طرف کو دشمن ہے اور جو کچہہ اس کی جگہہ اور حرکات کی بابت
معلوم ہو۔
(۲) دہنے بائین اسکی حد کہان تک ہے جس کو وہ نگاہ رکھے۔
(۳) نمبر اسکے اپنے پوسٹ کا اور نمبر اور جگہہ دونو طرف کی پوسٹون کے
(۴) نمبر اور جگہہ پکٹ کے اور نیز اس کا رستہ۔
(۵) نزدیک والی اگزیمننگ پوسٹ کی جگہہ۔
(۶) نام اوٹ پوسٹون کے کمانیر کا۔
(۷) نام اون گاؤن۔ پہاڑیون۔ دریاؤن یا درون کا جو نظر آ سکتے ہون
اور جہان ریلین اور سڑکین جاتی ہون۔
(۸) رات کے لیئے پرول اور کونٹر سائن۔
افسر کو چاہیئے کہ سوال پوچھکر اپنی تسلی کر لے کہ آیا وڈیٹ اپنی ہدایتون کو
سمجھتے ہین۔ اور عہدہ دار جو اس کے ساتہہ ہو غور سے سنتا رہے اور اگر
ضرورت ہو اپنی یادداشت کی کتاب مین لکھہ لیوے تاکہ جب وڈیٹون
کی بدلی کرنے کو جاوے خود بہی اُن کو سُنا دیوے۔

ملاحظہ کرنے کے وقت اگیزیننگ پوسٹ کے لیئے جگہہ پسند کرکے
اُس کو لگا دے اگر وہ پہلے نہ لگ چکی ہو۔

جب وڈیٹ کہڑے ہو چکین تو وہ اون پٹرولون کو جو آگے بہیجی ہوئی
ہین ہٹالے اور پکیٹ کو لوٹ آوے اور نزدیک والی زمین کو اس غرض
سے ملاحظہ کرے کہ آیا پکیٹ زیادہ اچھی جگہہ پر لگ سکتی ہے یا نہین۔ یہ
بات مناسب ہے کہ پکیٹ وڈیٹون کے سلسلہ کے سنتر کے ریر مین کسی
بڑے رستہ کے نزدیک ہو جہان فرنٹ اور فلنکون کی طرف تمہ کرنے
کے لیئے صاف زمین ہو اور اگرچہ ریرہ والی جماعتون کو آسانی معلوم
ہو سکے گی۔ مگر دشمن کی نگاہ سے پوشیدہ ہوگی۔ اگر پکیٹ اور وڈیٹون
کے درمیان کوئی درہ ہو تو پکیٹ ایسی جگہہ پر لگائی جائے کہ دشمن پر حملہ کر سکے
جبکہ وہ اس سے نکل رہا ہو۔ علاوہ اسکے زمین ایسی ہموار اور سخت ہو کہ جہان
تک ہو سکے گہوڑے آرام مین رہین۔

آخر پکیٹ کی جگہہ مقرر کر کے (جو عموماً اب ڈسمونٹ ہون گے) وہ ایک
پیدل سنتری پکیٹ کے نزدیک ایسی جگہہ مین کہڑا کرے کہ جہان تک ممکن
ہو وہ سارے وڈیٹون کو دیکہتا رہے۔ اور اوٹ پوسٹون کے کمانڈر کے
لیئے ایک نقشہ اپنی جگہہ اور بندوبست کا تیار کرے۔

ایک نہائت ضروری بات یہ ہے کہ رکنائیٹرنگ پٹرولون کی نوکری کا
ایسا بندوبست کیا جائے کہ اون کو آرام بہی مل سکے۔ مگر جب تک تین
پٹرولون کے لیئے کافی جوان موجود نہ ہون ایسا بندوبست نہین ہو سکتا۔
کیونکہ ایک پٹرول تو ہمیشہ کسی ضرورت پر جانے کے واسطے تیار رہنی
چاہیئے اور خاصکر فرنٹ والی زمین بہی ہرگز پٹرول سے خالی ہونی مناسب نہین

عموماً یہ بات واجب ہے کہ پٹرول جس رستہ سے جائین اوسی
واپس نہ آئین اور نئی پٹرول اُسی وقت کے قریب روانہ کی جائے جبکہ
اگلی پٹرول کے واپس آنے کا انتظار ہو۔ اگر پٹرول ۲۴ گھنٹون یا اس سے
زیادہ دیر کے لیئے کھڑی کیجائے تو روانگی کا وقت اور جانے کا رستہ
ہمیشہ بدل دینا چاہیئے۔

اگر اس قسم کی رپوٹ آوے کہ دشمن آتا ہے یا اشارہ کے گولی چلین
تو پکٹ ہوشیار ہو جائے اور کمانیر فوراً وڈیٹون کی لین کی طرف بڑہے
اور دیکھے کہ غالباً اصلی حملہ معلوم ہوتا ہے یا نہین۔ اگر دشمن ابھی تک
دُور ہو تو منتظر کرنے والی پٹرول (جو اول سے تیار رہتی ہے) رکنائیٹر
کرنے کے لیئے بھیجی جائے۔ جب دشمن کا ارادہ معلوم ہو جائے۔ تو
وہ اوٹ پوسٹون اور سپورٹ اور آس پاس کی پکٹون کے کمانیر کو
خبر دے اور اگر کامیابی کا کوئی موقع نظر آوے تو دشمن پر حملہ کرے
لیکن اگر دشمن زیادہ ہو تو پیچھے ہٹ جائے۔ مگر اس بات سے
ہوشیار رہے کہ سپورٹ جو حملہ کے واسطے آگے بڑھے اس کا
فرنٹ نہ رُکے۔

اوٹ پوسٹ ڈیوٹی مین یہ حکم ہے کہ اگر چھوٹی جماعتون کے مارے جانے
سے بڑی جماعتین بچ سکین تو یہ جائز ہے۔

دن کے وقت پکٹ کا کمانیر ہرگز غیر حاضر نہ ہو یعنی یا تو وڈیٹون کو ملاحظہ
کرتا رہے یا پکٹ مین موجود رہے اور دن کو رات کے واسطے جگہ پسند
کرے (مگر اندھیرا پڑنے سے پہلے اُس پر پکٹ ہرگز نہ لگائی جائے)
اور آس پاس کی زمین سے واقف ہو جائے اور ہمیشہ وڈیٹون کو